# گزشتہ سے پیوستہ

## مسیح کی محبت جو بیان سے باہر ہے

### ہمیں مسیح کی محبت کو تجربے سے جاننا چاہیے

ہماری سانسوں کے موتیوں میں جو اس کی محبت کی مالا پروئی ہے اس کو جاننے کے لئے ہمیں دعا کرتے رہنا چاہیے۔ ''دانا ان باتوں پر توجہ کرے گا اور وہ خداوند کی شفقت پر غور کریں گے۔'' (زبور 43:107)

اگر آپ اس زبور کو پڑھیں تو اس میں طوفان کا ذکر ہے، بیابان سے گزرنے اور پانچ ایسے واقعات بھی ہیں جو انتہائی تکلیف دہ رہے ہوں گے۔ اور آخر میں زبورنویس نے نچوڑ یہ نکالا جو ہم ابھی کہہ رہے ہیں کہ، اگر انسان چاہے تو خدا کی محبت وشفقت کو طوفان میں، بیابان میں دکھ میں، سکھ میں، بیماری میں حتیٰ کہ قیدخانے میں بھی تلاش کرسکتا ہے۔ آیئے بیٹھ کر کچھ دیر کے لئے اس سوچ پر توجہ لگائیں۔ ایک قلم اور کاغذ لیں اور اس پر اپنی زندگی کے ان واقعات کی فہرست بنائیں جب خدا نے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ اور آپ جتنا زیادہ لکھتے جائیں گے فہرست بھی بڑھتی جائے گی جان بونیاں کی کتاب ''مسیحی مسافر'' کی طرح اس کی محبت کے مظاہر آپ پر کھلتے چلے جائیں گے اور پھر کاغذات اور فہرست بڑھتے چلے جائیں گے۔ آپ میں سے جو بھی مایوس، ناامید، ناخوش، پریشان، دکھی یا تنہا ہے وہ میرے اس طریقے پر عمل کرلے اور لکھے کہ کس طرح مسیح کی محبت اس کے لئے ظاہر ہوئی، اس کے گناہ معاف ہوئے، اس کی بدکرداری کو اس پر سے دھو ڈالا گیا اور یوں یہ فہرست بڑھتی چلی جائے گی اور ایک وقت آئے گا کہ وہ یہ کہہ اٹھے گا کہ ''مسیح کی محبت بیان سے باہر ہے۔''

### آخر میں اس کی ہمدردی کو جانیے

کیپلر، عظیم ماہر فلکیات جنہوں نے ستاروں کے بارے میں بہت وسیع علم کی بنیاد رکھی۔ ایک دن گھنٹوں آسمان کا مشاہدہ کرنے کے بعد کہنے لگے۔ ''میں نے خالق کے ابتدائی خیالات کے بارے میں بہت کچھ سوچا اور ہر بار مجھے صلیب اٹھائے ایک ہستی ہی نظر آتی ہے جو محبت کی ابتدائی اور آخری صورت ہے۔ اور وہ ہستی مسیح ہے۔ جب بھی آپ دوسروں کے ساتھ نرم رویہ رکھیں حالانکہ وہ اس کے مستحق نہ بھی ہوں اور آپ دوسروں کی زندگی بچانے کے لئے اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالیں اور دوسروں کے برے رویے اور ذلت کو برداشت کریں تاکہ کھوئی ہوئی زندگیوں کو بچاسکیں۔ اور پھر بھی خدا کے شکرگزار ہوں کیونکہ آپ نے اس کی محبت کی گہرائی کو سمجھ لیا اور محسوس کیا کہ مسیح خداوند نے آپ کے لئے کیا کیا۔ تب ہی آپ خدا کی محبت کا گہرا تجربہ کرتے ہیں۔ ابرہام

نے بھی خدا کی محبت کا سب سے گہرا تجربہ اسی دن کیا تھا جس دن اسے کوہِ موریاہ پر بلایا گیا تھا۔ ہوسکتا ہے بہت سے مرد وخواتین یہ کہیں کہ میں نے یہ سنا، بہت اچھا لگا لیکن میری زندگی اتنی بے کسی، پریشانی اور پیچیدگی میں گزر رہی ہے کہ مجھے نہیں لگتا کہ خدا مجھ سے پیار کرتا ہے۔تو آپ کے لئے میری دعا ہے کہ آپ کو یہ حوالہ یاد آئے کہ ''جو محبت خدا کو ہم سے ہے اس کو ہم جان گئے اور ہمیں اس کا یقین ہے۔''(ا۔یوحنا16:4) جونجات، برکات اور مدد خدا نے ہمیں مہیا کی ہیں اگر ہم اس کو سمجھیں تو وہ ایسی چٹان ہیں جس کے وسیلے ہم زندگی کی تاریک، کٹھن اور ناقابلِ بیان راہوں پر بھی آسانی سے گزر سکتے ہیں۔خدا کی محبت نے کبھی مجھے شرمندہ نہیں کیا، وہ ہر مشکل میں آسانی میں، دکھ میں سکھ میں حیران کن طور پر میرے ساتھ ہے۔اس لئے ایک ہی حوالہ ذہن میں آتا ہے کہ ''خدا کی محبت بیان سے باہر ہے۔'' آپ اس کو دیکھ نہیں سکتے اور نہ ہی اس کی راہوں کو جان سکتے ہیں۔ ''تیری راہ سمندر میں ہے، تیرے راستے بڑے سمندروں میں ہیں اور تیرے نقشِ قدم نامعلوم ہیں۔''(زبور19:77) ہمیشہ چاہے جان نہ سکیں کہ اس کی محبت کہاں سے آتی ہے مگر ہمیشہ یقین کر سکتے ہیں کہ اس کی محبت آپ کے لئے بھی بیان سے باہر ہے۔

ہمیں دراصل محبت کے بپتسمے کی ضرورت ہے۔ہم سب کو یہی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ حیر بھری زندگی بسر کررہے، وہ ہمیشہ حسد، نفرت، شک، ناپسندیدگی اور تنگ نظری کی زندگی گزارتے رہتے ہیں۔ یقیناً ہم ان چیزوں کو تسلیم نہیں کرتے مگر یہ ہمیشہ ہمیں اذیت دیتی اور ہمارا پیچھا کرتی ہیں۔ اس کتے کی طرح جسے ہم گھر چھوڑنا چاہتے ہیں مگر وہ ہمارے پیچھے پیچھے آتا ہے۔اور جب انہیں دل یا زندگی میں جگہ دیں گے تو وہ ہمارے منجی کی لازوال محبت کو ہمارے شعور سے نکالنا شروع کردیتی ہیں۔اس لئے ضرورت ہے کہ ہم ان سب چیزوں کو ہمیشہ کے لئے بالکل دور کردیں یعنی: قہر، غصہ، بری خواہشات اور تمام ناجائز رویہ جات کو دور کردیں۔کیونکہ ہمیں یہ جان لینا چاہیے کہ ہماری نئی ابدی زندگی میں ان چیزوں کا نہ تو کچھ حصہ ہے نہ بخرہ۔آیئے ہم سب ایک دوسرے کے بارے میں غلط سوچیں چھوڑ دیں یا کم ازکم یسوع مسیح سے کہیں کہ ہم تیری مرضی کے مطابق چلنا چاہتے ہیں تاکہ اس کی محبت ہم سے ظاہر ہو۔اور جب اپنے دل کی بات کریں تو کسی چیز پر فخر نہ کریں بلکہ صرف کامل محبت یعنی الٰہی محبت پر بھروسہ کریں تاکہ دل میں کوئی چیز اس کے مخالف نہ ہو۔ کیونکہ مسیح کی محبت کو کوئی تلاش نہیں کرسکتا لیکن وہ ہمارے دلوں میں بسائی گئی ہے۔تب ہی ہم روح القدوس کے بپتسمے کا دعویٰ کرسکتے ہیں جب خدا کی محبت کا دریا رضامند، فرمانبردار اور ایماندار زندگیوں کے وسیلے دوسروں تک بہتا چلا جائے گا۔سوچیئے کہ آپ اس محبت کو دوسروں تک کیسے پہنچائیں گے۔

# حقیقی مسیحی رہنے کی قیمت

## What it Cost to be a Expecting And Preparing True Christian

”کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک برج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کرلے۔۔۔“(لوقا14:28)

حقیقی پاکیزہ زندگی بسر کرنے کی لاگت کیا ہوگی؟ حقیقی مسیحی ہونے کی کیا قیمت ہوگی؟ یہ انتہائی اہم سوال ہے۔ جب ہم اس بارے میں سوچیں، اپنے اردگرد نگاہ دوڑائیں تو شاید سینکڑوں ایسے لوگ ہیں جنہوں نے مسیحی زندگی کا آغاز بہت اچھا کیا مگر بعد میں آسمانی راہ کو چھوڑ کر جہنم کی راہ پر چل پڑے۔ آج ہم اس موضوع پر کچھ بات کرتے ہیں۔ آج کل زمانہ عجیب صورتحال سے دوچار ہے۔ معاملات اور وقعات میں انتہائی تیزی آچکی ہے۔ ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔ آنے والے سال کی تو بات ہی چھوڑ دیجیئے اب تو آنے والے دن کے بارے میں کچھ پتہ نہیں۔ لیکن ایک بات بالکل نہیں بدل رہی اور وہ یہ ہے کہ لوگ کلام خوشی سے سنتے اور قبول کرتے ہیں مگر دو یا تین سالوں کے بعد پھر دوبارہ گناہ آلودہ زندگی میں واپس لوٹ جاتے ہیں۔ وہ بالکل نہیں سوچتے کہ حقیقی اور پاکیزہ مسیحی ہونے کی قیمت کیا ہے۔ لیکن یہی وہ وقت ہے کہ بیٹھ کر حقیقی مسیحی ہونے اور زندگیوں کو بچانے کی لاگت کا اندازہ لگایا جائے۔ یعنی ہم کیا کر رہے ہیں اور ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ کیا ہمارے دلوں میں واقعی پاکیزہ ہونے کی لگن ہے؟ اگر ہے تو یہ بہت اچھی علامت ہے۔ اس کے لئے خدا کا شکر کرنے کی ضرورت ہے کہ اس نے ہمارے دلوں میں یہ خواہش پیدا کی کہ ہم پاک بنیں جیسے کہ وہ پاک ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ابدی زندگی کی راہ بہت شادمانی اور برکت کا باعث ہے مگر یہ بھی سچ ہے کہ یہ راہ سکڑا ہے اور تاج سے پہلے صلیب ہے۔ میری بات کا غلط مطلب نہ لیجئے گا کیونکہ مجھے اچھی طرح علم ہے کہ کسی بھی جان کو ابدی زندگی دینے کی قیمت صرف اور صرف خدا کے بیٹے کا بہایا ہوا لہو ہی ہے تاکہ اسے جہنم سے بچائے۔ یعنی خداوند یسوع کی صلیبی موت ہی نجات کا واحد ذریعہ ہے۔ اسی لئے کہا گیا کہ ہم ”قیمت سے خریدے گئے۔“ (۱۔کرنتھیوں6:20)” اور (مسیح) نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دے دیا“ (۱۔تیمتھیس2:6) مگر یہ بات اس سوال کے آغاز کا باعث ہے کیونکہ وہ سوال یہ ہے کہ مسیح کی قربانی کے وسیلے نجات حاصل کر کے پھر آپ مسیح کی خدمت کے لئے کیا کرنے جا رہے ہیں؟ کیونکہ یہ سوال میرے لئے انتہائی اہم ہے کہ حقیقی مسیحی رہنے یعنی بنے رہنے کی کیا

قیمت ہے؟ میں یہ جانتا ہوں کہ عمومی مسیحی یا نامی مسیحی ہونا کوئی مشکل نہیں۔ ہفتے میں ایک یا دو بار چرچ جاؤ، اگر نیکی کر سکو تو کرو اور جیسا زمانہ ہے ویسے بنے رہو۔ یہ سب کچھ مذہب سکھائے گا۔ یہ سب تو دوسرے مذاہب بھی سکھاتے ہیں۔ اس میں کوئی محنت نہیں لگتی، اس میں کوئی قربانی نہیں دینی پڑتی۔ اس میں خود انکاری یا خودی کا انکار نہیں ہے۔ اگر یہی حقیقی مسیحیت ہے اور ہمیں آسمان تک لے جائے گی یعنی فردوس میں لے جائے گی تو پھر ہمیں یسوع کے فرمان کو یوں بدل لینا چاہیے جو اس نے (متی 14:7) میں زندگی کے راہ میں بارے میں فرمایا، کہ ''وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے۔'' اور اس کو ایسی مسیحیت کے لئے یوں کر لینا چاہئے کہ ''وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے۔'' آپ کیا سوچتے ہیں؟

## لاگت کا حساب لگانا

بائبل مقدس کے معیار کے مطابق مسیحی ہونے یعنی حقیقی مسیحی ہونے کی قیمت ہے۔ اس میں اپنے اپنے مصر کو چھوڑنا ہے، قربانی چڑھانی پڑتی ہے، جنگیں لڑنی پڑتی ہیں، بیابان میں سے گزرنا پڑتا ہے، دشمنوں پر غالب آنا پڑتا ہے، اور سب سے بڑھ کر اپنی صلیب اٹھانا پڑتی اور ایک دوڑ میں دوڑنا پڑتا ہے مسیحی ہونے کا ہرگز مطلب یہ نہیں کہ آپ آرام دہ کرسی پر بیٹھ جائیں گے اور پھر آسمان پر چلے جائیں گے۔ بلکہ یہ ایک بڑی جنگ کا آغاز ہوتا ہے جس میں فتح سے بڑھ کر غلبہ حاصل کرنے کے لئے سخت محنت کرنا ہوگی۔ اس لئے لاگت کا حساب یعنی قیمت کا حساب لگانا کتنا اہم ہے۔ ابھی ہم اس بات کو وضاحت سے جانیں گے تاکہ ہم اس حقیقت کو بآسانی سمجھ سکیں۔ فرض کیجئے کہ کوئی شخص توبہ کر کے مسیحی ہوا اور وہ مسیح کی پیروی میں چلا مگر مشکلات کی وجہ سے ٹھہر گیا۔ پھر اچانک کوئی پریشانی، یا کسی کی موت، یا کوئی پیغام، یا کوئی بھی صورتحال اس کو جھنجھوڑ دیتی اور اس کو احساس دلاتی ہے کہ اسے حقیقی مسیحی ہونے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ویسے تو ہر چیز حوصلہ افزائی کا باعث ہے؛ گناہ معاف ہوئے، نجات مفت مل گئی، ابدی زندگی مفت مل گئی، اس کا دل مکمل طور پر مفت بدل گیا، مسیح اور پاک روح اس کی ساتھ ہیں، اس کو مفت فضل اور رحم حاصل ہوگیا۔ مگر اسے اپنے دنیاوی زندگی میں سے قیمت چکانی ہوگی۔ اور وہ یہ ہے:

۱۔ پہلی بات، اسے شخصی راستبازی کی قیمت چکانی ہوگی: شخصی راستبازی سے مراد ہر طرح کا گھمنڈ، تکبر، اور اپنے آپ کو اچھا سمجھنے کی سوچیں ہیں۔ ہر ایسی سوچ کو چھوڑنا ہوگا اور یہ ماننا ہوگا کہ وہ صرف اور صرف

خدا کے فضل سے ہی گناہوں سے چھٹکارا پا سکتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی ذریعہ نہیں اور خدا کے فضل کو حاصل کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے یعنی خداوند یسوع مسیح کی صلیبی موت اور جی اٹھنے کا یقین کرنا اور اس پر ایمان لانا ہوگا۔ کیونکہ کوئی شخص بھی خدا کی راستبازی کے برابر راستبازی نہیں کر سکتا اس لئے خدا نے خود انتظام کیا ہے کہ اس بیٹے کے ذریعے اپنی راستبازی عطا کرے تا کہ ایمان لانے والا بھی ہمیشہ کی زندگی حاصل کر کے ہمیشہ اس کے ساتھ آسمان پر رہے، اس لئے اپنے آپ کو گناہ گار سمجھنا ضروری ہے کیونکہ انسان روز بروز کوئی نہ کوئی گناہ کرتا ہے اور مکمل راستبازی نہیں البتہ خدا کے بیٹے پر ایمان لانے کے بعد اسے یہ سب غرور، تکبر اور شیخی چھوڑنا ہوں گے۔ کیونکہ سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ اس لئے اپنے آپ پر، اپنے اخلاقی رویہ پر، رٹی رٹائی دعاؤں پر، مخصوص کردہ روزوں اور رسموں پر، ساکرمنٹ لینے پر، چرچ جانے پر، کوائر میں حصہ لینے پر، چرچ کی صفائی کرنے پر، یا صرف بائبل کا مطالعہ کرنے پر بھروسہ کرنا کام نہیں آئے گا۔ شاید کسی کے لئے یہ کافی مشکل باتیں ہوں مگر صرف خداوند یسوع ہی ہمیں گناہ، ناکامی، جہنم اور شیطان سے بچا سکتا ہے اور ہمیں آسمان پر لے جا سکتا ہے۔ یہ باتیں مشکل ہیں، میں یہ چاہتا ہوں کہ ہم اس بات کو اپنی مسیحی زندگی میں اولین جگہ دیں اور اپنی شخصی راستبازی کو خیر باد کہہ دیں اور پہلی محنت کو ضائع نہ ہونے دیں۔

۲۔ دوسری بات، اسے گناہوں والی عادات کی قیمت چکانی ہوگی؛ اسے ہر وہ عادت اور جبلت چھوڑنی ہوگی جو خدا کی نظر میں بری ہے۔ اسے اپنی بری عادات کے خلاف سوچنا ہوگا، ان کے خلاف لڑنا ہوگا، ان سے نفرت کرنا ہوگی، ان کو مصلوب کرنا ہوگا، اور جانفشانی سے ان کو قابو کر کے رکھنا ہوگا چاہے دنیا کچھ بھی سوچے یا کہے مگر اس کو اس کے لئے اپنے ساتھ دیانتدار اور ایماندار ہونا ہوگا۔ اور کسی بھی پسندیدہ گناہ کے ساتھ رو رعایت نہیں برتنی۔ ہر گناہ کو اپنا بدترین دشمن سمجھنا ہوگا اور ہر بری روش سے نفرت کرنا ہوگی۔ ظاہری ہو یا پوشیدہ ہر گناہ سے چھٹکارا پانا ہوگا۔ کیونکہ لکھا ہے، "اپنے تمام گناہوں سے باز آئو۔۔۔" (حزقی ایل 31:18) اور "تو اپنی خطائوں کو اور اپنی بد کرداری کو۔ دور کر۔" (دانی ایل 27:4) اور "بدی سے باز آئو۔۔" (یسعیاہ 16:1) یہ بہت حیران کن معلوم ہوتا ہے یہ کہنا کہ ہمارے پسندیدہ گناہ! جی ہاں، کئی گناہ ایسے ہیں جو ہمیں بچوں کی طرح پیارے ہوتے ہیں: ہم ان سے پیار کرتے، ان کو گود میں اٹھاتے، ان کی طرف راغب

ہوتے اوران میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ان سے الگ ہونے پر ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاتھ یا پاؤں کاٹ دیا گیا یا ہماری آنکھ نکال دی گئی ہے۔مگر ایسا کرنا اشد ضروری ہے۔علیحدگی ضروری ہے کیونکہ اگر یہ علیحدگی نہ آئے تو پھر ہم مسیح کے لائق نہیں ٹھہرتے، ''خواہ شرارت اس کو میٹھی لگے خواہ وہ اسے زبان کے نیچے چھپائے خواہ وہ اسے بچا رکھے اور نہ چھوڑے۔'' (ایوب 20:12-13) تو بھی اس ساری برائی اور شرارت کو چھوڑنا ہوگا تاکہ نجات سے ملبس ہو سکیں ہمیں اپنے گناہوں سے لڑنا ہوگا تاکہ خدا سے دوستی کر سکیں۔کیونکہ مسیح ہر گناہ گار کو قبول کرنے کو تیار ہے تاکہ وہ اسے فضل اور توفیق بخشے کہ وہ گناہ سے لڑ سکے۔اور اگر وہ گناہ سے پیوست رہے تو پھر مسیح اسے قبول نہیں کرے گا۔ یعنی ہمیں اپنی گناہوں کو چھوڑنے کی قیمت چکانا ہوگی تاکہ ہم حقیقی مسیحی بن سکیں۔

۳۔ تیسری بات: اسے تن آسانی کی قیمت چکانی ہوگی؛ اسے دکھ اور تکلیفیں برداشت کرنے ہوں گے تاکہ آسمان کی طرف بہ آسانی دوڑ سکے۔اسے ہر روز اپنی زندگی کی ایسے نگہبانی کرنی ہوگی جیسے ایک فوجی دشمن کے علاقے میں چوکنا ہوتا ہے۔اسے اپنے رویے کا، زبان کا، خیالات کا، تصورات کا، ارادوں کا، خواہشوں کا، اعمال کا، ہر جگہ، لوگوں کے سامنے اور خلوت میں، اجنبیوں کے درمیان اور گھر پر ہر حال میں خیال رکھنا ہوگا۔اسے بلا ناغہ دعا اور بائبل مقدس کے مطالعے میں لازمی وقت صرف کرنا ہوگا، اور کم از کم اتوار کو عبادت میں ضرور شامل ہونا ہوگا۔ان چیزوں سے کاملیت حاصل نہیں ہو رہی ہے مگر ایمانداروں کے ساتھ رفاقت و شراکت سے خدا کی قربت اور نزدیکی میں بڑھنے کا فضل ضرور ملتا ہے جو ہمیں اس کی قدرت کے وسیلہ کمال کی طرف لے کر جاتا ہے۔کیونکہ ''سست آدمی آرزو کرتا ہے پر کچھ نہیں پاتا لیکن محنتی کی جان فربہ ہوگی۔'' (امثال 4:13) یہ کام بھی مشکل لگتا ہے کیونکہ جس کام کو کرنے میں محنت لگے، ہمارا وقت لگے وہ ہمیشہ انسانی فطرت یا دلی مرضی کے خلاف ہو مگر یاد رکھیں بغیر محنت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اس لئے ہر مسیحی کو مسیحی بنے رہنے کے لئے تن آسانی چھوڑنا ہوگی اور اس کی قیمت چکانا ہوگی۔

۴۔ چوتھی بات: اسے دنیاوی عزت کی قیمت چکانا ہوگی؛ اسے یہ بات دل میں بٹھا لینی ہوگی کہ اگر وہ خدا کو خوش کرنا چاہتا ہے تو دنیا اس سے ناخوش ہو سکتی ہے؛ لوگ اس کا مذاق اڑا سکتے ہیں، اس سے نفرت کر سکتے، اسے دھتکار سکتے حتیٰ کہ اس کو اذیت دے سکتے ہیں، اور مذہبی تعلیمی معاملات میں اس کا تماشہ بنایا جا سکتا ہے اور ان سب باتوں کے لئے اسے حیران نہیں ہونا، اسے یہ یقین ہونا چاہیے کہ بہت سے لوگ اسے بیوقوف، جذباتی یا

شدت پسند ثابت کرنے کے لئے اس کے الفاظ کو توڑ مروڑ کر اور اس کے کاموں کو غلط انداز میں بیان کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے ہمارے مالک یعنی خداوند نے فرمایا، ''جو بات میں نے تم سے کہی تھی اسے یاد رکھو کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا، اگر انہوں نے مجھے ستایا تو تمہیں بھی ستائیں گے۔ اگر میری بات پر عمل کیا تو تمہاری بات پر بھی عمل کریں گے۔'' (یوحنا20:15) معذرت کے ساتھ کہتا چلوں کہ یہ بات بھی ہمیں فطرتی طور پر بری لگتی ہے کہ لوگ ہم پر جھوٹے الزام لگائیں اور ہمارے ساتھ برا رویہ رکھیں اور ہمیں برا لگتا ہے کہ بے الزام ہونے کے باوجود ہم پر الزام لگایا جائے کیونکہ یہ خون اور گوشت کی فطرت ہے کہ دنیا میں اپنے ارد گرد عزت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اکیلے رہ جانا، دھتکارے جانا یا برا بھلا شمار کیا جانا ہم میں سے کوئی نہیں چاہتا۔ لیکن یاد رکھیے اس کے بغیر کوئی چارہ بھی نہیں، جو پیالہ ہمارے خداوند اور مالک نے پیا وہ اسکے شاگردوں کو بھی پینا ہوگا۔ وہ بھی اپنے مالک کی طرح ''آدمیوں میں حقیر و مردود'' (یسعیاہ3:53) ہوں گے۔ اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ایک مسیحی کو مسیحی بنے رہنے کے لئے دنیا کی طرف سے عزت کو خیر باد کہنا ہوگا یعنی موقع آئے تو دنیا کی عزت کی قیمت چکاتے ہوئے خدا سے عزت حاصل کرنا ہوگی۔ آپ نے کیا سوچا ہے؟

## یہ انتہائی قیمتی ہے

ایک سچے مسیحی ہونے کی قیمت انتہائی زیادہ ہے۔ میں جانتا ہوں کہ فہرست کافی بھاری ہے لیکن آپ بتائیے کہ اوپر دی گئی فہرست میں کونسی بات بیکار ہے؟ کیا کوئی ایسا شخص ہے جو یہ کہنے کی ہمت کرے کہ ہم اپنی صداقت یعنی راستبازی کے ساتھ گناہ، سستی اور دنیاوی محبت بھی برابر رکھیں اور ساتھ ہی نجات یافتہ بھی رہیں! میں جانتا ہوں کہ حقیقی مسیحی ہونے کے لئے قیمت خوب چکانی پڑتی ہے۔ خدانخواستہ اگر کسی بحری جہاز کو ڈوبنے کا خطرہ لاحق ہو تو پھر عملہ جہاز پر لادے گئے قیمتی سامان کو پھینکنے کی پرواہ ہرگز نہیں کرتا۔ اور اگر خدانخواستہ کوئی شخص زخمی ہو جائے یا کسی بازو یا ٹانگ میں ٹھیک نہ ہونے والا زخم یا پھوڑا ہو تو اپنی جان بچانے کے لئے وہ کسی بھی قسم کے آپریشن یا ہاتھ پاؤں کٹوانے سے بھی دریغ نہیں کرے گا۔ اسی طرح آسمانی زندگی کے لئے ہر مسیحی کو کسی بھی نقصان دہ چیز کو چھوڑنے کے لئے تیار رہنا چاہیے، چاہے وہ کوئی اعلیٰ قسم کی رسوم ہوں، مذہبی طریقہء کار ہوں، روپیہ پیسہ، مال دولت، عزت شہرت، اعلیٰ نوکری یا کاروبار، حتیٰ کہ بری راہ پر لے جانے والا کوئی اپنا ہی کیوں نہ ہو (لیکن اس کے لئے دعا ضرور کرتے رہیں)۔ کیونکہ صلیب کے بغیر مسیحیت بے کار ہے اور جہنم تک پہنچا سکتی ہے اس سے بچا نہیں سکتی جب کہ صلیب پر

یسوع نے جو کیا ہے وہ ہی ہماری اور دنیا کے سب افراد کی نجات کا ذریعہ ہے۔ ورنہ باقی کسی بھی قسم کی مسیحیت سستی اور بے کار ہوگی، جس کے آخر میں کوئی تاج نہیں البتہ ہولناک عدالت ہوگی۔ ہم کس مقام پر ہیں ہم نے سوچنا ہے اور حقیقی مسیحی بننا ہے۔ آپ اپنے اپنے ماحول کے مطابق کیسے حقیقی مسیحی بنیں گے؟

## دوسروں کو بھی اس کی قدر و قیمت سے آگاہ کیجئے

میں سچائی کو بیان کرنے میں کوئی جھجھک محسوس نہیں کرتا بلکہ اس کو ذمہ داری سمجھتا ہوں۔ اس لئے یہ تعلیم دوسروں کو دیجئے کہ وہ بھی مسیحیت کی قدر و قیمت کو پہچانیں اور زیادہ سے زیادہ اس بات کی تعلیم دوسروں کو دیں۔ کیونکہ بہت سے لوگ مذہبی بننے کا شیوہ اپنائے ہوئے ہیں کہ انجیل کا پیغام قبول کرتے ہی زندگی فوری تبدیل ہوگی اور دلی اطمینان حاصل ہوجائے گا اور اس سے آگے کی کوئی فکر انہیں نہیں ہوتی اور باقی قیمت چکانے والی باتیں وہ سب پسِ پشت ڈال چکے ہوتے ہیں، ان کے نزدیک ساری محنت اور کوشش کا نتیجہ صرف اور صرف بہترین کامیابیاں اور اعلیٰ مواقع ہیں۔ ایسی مسیحیت صرف سچائی کا تمسخر اڑانے والی اور شرارت ہے۔ میری بات کا بُرا مت مانئے میں ہمیشہ لوگوں کو بتاتا رہتا ہوں کہ یسوع مسیح کے وسیلے ہی نجات حاصل ہوسکتی ہے، جو فوری، مکمل، اور ہر کسی کے لئے مفت میسر ہے۔ یہ نجات توبہ کرتے ہی حاصل ہوجاتی ہے۔ مگر اس کے بعد مسیح کی پیروی میں زندگی گزارنے کے لئے جو قیمت چکانا ہے وہ بھی پہلے سے لوگوں کو بتا دینا ضروری ہے۔ تاکہ انہیں اندازہ ہو کہ جب وہ مسیح کی پیروی میں چلیں گے تو انہیں کس کس طرح کی رُوحانی جنگ کا سامنا کرنا ہوگا کیونکہ وہ مسیح کی فوج میں بھرتی ہو چکے ہیں۔ اور فوج کا کام جنگ کرنا ہی ہے۔ لیکن اچھی طرح یاد رکھیئے کہ یہ روحانی جنگ ہے کوئی جسمانی جنگ ہر گز نہیں ہمیں کوئی دنیاوی ہتھیار نہیں اٹھانے نہ ہی خون اور گوشت سے کُشتی کرنا ہے۔ ہمیں رُوحانی ہتھیاروں سے رُوحانی جنگ کرنا ہے۔ اگر مختصر بات کی جائے تو قیمت چکانا ہوگی، کیا ہم جانتے ہیں کہ ہمارے خداوند نے کس طرح سے جنگ کی؟ لوقا نے اس کے بارے میں یوں لکھا ہے۔ ”جب بہت سے لوگ اس کے ساتھ جارہے تھے تو اس نے پھر کر ان سے کہا، اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہوسکتا۔ جو کوئی اپنی صلیب اٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہوسکتا۔“ (لوقا 14:25-27) آج کل کے بہت سے خادمین شاید کلام کا یہ حوالہ بالکل نہیں پڑھتے نہ ہی

اسے دوسروں سے سنتے اوراس کوعمل میں لانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ہمیں لوگوں کو صرف دھڑا دھڑ شاگرد نہیں بنانا بلکہ اسے مکمل طور پر شاگردیت یعنی مسیح کی شاگردیت کی قیمت بھی خوب سمجھا دیں۔ اور جب کوئی بھی مسیح کی پیروی میں چلنے کا فیصلہ کرلے تو کبھی بھی اس کے نقشِ پا پر چلتے ہوئے شرمندگی محسوس نہ کرے۔ اور روحوں کو بچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیں بلکہ جانفشانی کرکے مواقع تلاش کریں۔ اور ان لوگوں کو بھی مسیح کی پیروی میں چلنے کی قیمت اچھی طرح سمجھا دیں۔ خدا کی خدمت میں پھلدار ہونے کے لئے راستبازی میں قائم رہیں۔ کیونکہ نجات فوری میسر ہے جو بالکل مفت اور مکمل ہے۔ جس کے ساتھ مسیح کی برکات بھی مفت میسر ہیں جس کے ساتھ شیطان کی دشمنی اور جنگ کا سامنا بھی ہے۔ اور آپ نے آگے بڑھنا، جنگ کرنا، ہتھیار بند رہنا اور فتح سے بڑھ کر غالب بھی آنا ہے۔ یہ سب کچھ سمجھا دیں جب مسیح کی صلیب کے بارے میں بتائیں جس کے وسیلے ہماری نجات ہوئی ہے تو ساتھ ہی ہر فرد کی اپنی صلیب کے بارے میں بھی بتا دیں جو ہر کسی نے خود اٹھا کر مسیح کے پیچھے چلنا ہے۔ یہی مکمل سچائی ہے اور ہر ایک کو شاگرد بننے سے پہلے بتا دیں کہ اس کی کیا قیمت چکانی ہوگی۔

## ثابت قدم ہوکر آگے بڑھتے رہو

اگر پڑھتے ہوئے آپ یہ محسوس کریں کہ آپ کو اس کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوگیا ہے اور آپ اس کی قیمت چکانے کو تیار ہیں تو پھر اپنی صلیب اٹھا کر ثابت قدمی سے آگے بڑھنا شروع کیجئے۔ ہوسکتا ہے کئی بار آپ محسوس کریں کہ آپ انتہائی مایوس ہوگئے ہیں، تو بھی ثابت قدم رہیے اور آگے بڑھتے جایئے۔ اگر آپ کی مخالفت بہت بڑھ جائے، دوست کم ہوجائیں، راستہ سکڑا اور دشوار ہوجائے، گناہ آپ پر غالب آنے کی کوشش کرے اور آپ کو سمجھ میں نہ آرہا ہو کہ کیا کریں تو بھی ثابت قدم رہیے اور آگے بڑھتے جایئے۔ وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ آنے والا آئے گا اور مزید دیر نہ کرے گا۔ شاید کچھ برس جاگنے اور دعا کرنے کے لئے رہ گئے ہیں، شاید چند ایک غم مزید برداشت کرنے والے رہ گئے ہیں، کچھ سردیاں اور کچھ گرمیاں مزید رہ گئی ہیں اور پھر سب کچھ تمام ہوجائے گا۔ ہم اپنی آخری جنگ لڑیں گے اور پھر آرام میں رہیں گے۔ پھر مسیح کی حضوری اور موجودگی زمین پر لگنے والے ہمارے ہر ایک گھاؤ کو بھر دے گی۔ اس لئے آگے بڑھتے جایئے اور آخر میں جب پیچھے مڑ کر دیکھیں گے تو ہم خود اپنی کمزوریوں پر حیران ہوں گے۔ ہم پریشان ہوں گے کہ ہم بہت سے معاملات میں بلاوجہ گھبراتے رہے

حالانکہ ہم تو اس کی قدر و قیمت سے واقف تھے اور ہم صرف اس کے فائدے والے حصے کو انجیل یعنی خوشخبری سمجھتے رہے۔ اس لئے حوصلہ رکھیے۔ کیونکہ گھر اب زیادہ دور نہیں۔ کیونکہ جو قیمت چکانے کو وفادار رہے گا وہ ہی برکات پائے گا۔ سوچیئے آپ کیسے تیار ہوں گے؟ خداوند آپ کو بہت برکت دے۔ آمین۔

کیا آپ سب سے عظیم ترین واقعے کے لئے تیار ہو رہے اور روزانہ، بلاناغہ خدا کو تلاش کر رہے ہیں تاکہ وہ آپ کو پاک کرے، صاف کرے، اور تیار کرے تاکہ آپ ہر داغ، دھبے، جھری اور الزام سے پاک ہو کر اس کے روح کے وسیلے کثرت سے پھل لاسکیں؟ کیا آپ زمینی خواہشات سے جو عارضی ہیں پیچھا چھڑا کر آسمانی اور ابدی چیزوں کی تلاش اور خواہش کر رہے ہیں؟ اگر آپ نے اپنی زندگی کو آسمان پر جانے کے لئے تیار کیا اور آپ کا دل وہیں لگا رہتا ہے تو مسیح آپ کے لئے روز بروز زیادہ سے زیادہ اہمیت اختیار کرتا جائے گا اور آپ زیادہ توجہ، زیادہ وقت، زیادہ توانائی اور زیادہ سوچیں اور کوششیں اس کو جانے کے بارے میں ہی استعمال کرنے لگیں گے۔

☆☆☆☆☆

# توقع رکھنا اور تیار رہنا

## Expecting And Preparing

بائبل مقدس دس کنواریوں کی بات کرتی ہے جن میں پانچ عقل مند اور پانچ بے وقوف تھیں۔ عقلمند دولہا کی آمد کے لئے تیار ہو کر آئی تھیں۔ وہ سست نہیں تھیں اور انہوں نے اس کے جلد لوٹنے کے بارے میں عام انداز میں نہیں سوچا تھا۔ وہ ہوشیار اور محنت کش تھیں اور اپنے ساتھ چراغ میں تیل لانے کے علاوہ کُپیوں میں ضرورت کے لئے تیل لے کر آئی تھیں۔ مگر پانچ بے وقوفوں نے ایسا نہ کیا وہ جانتی تھیں کہ وہ جلد آ رہا ہے مگر وہ کھیل کود میں مصروف ہوگئیں۔ ان کے چراغوں میں تو تیل تھا مگر انہوں نے محنت نہ کی کہ ان کے پاس زیادہ سے زیادہ تیل موجود ہو۔ وہ صرف اس پر خوش تھیں کہ ان کے چراغوں میں تیل ہے اور انہوں نے پانچ عقل مند کنواریوں کی طرح یہ نہ سوچا کہ انہیں زیادہ دیر ہوسکتی ہے۔ دولہا کو آنے میں دیر لگی، پانچ بے وقوفوں نے اس بارے میں ہرگز نہ سوچا تھا۔ ان کے چراغ بجھنے لگے! وہ بعد میں ہوش میں آنے لگیں اور پھر اپنی کمی کے بارے میں فکرمند ہوئیں اور آخری لمحے میں کوشش کرنے لگیں کہ وہ فائدہ اٹھا سکیں مگر بہت دیر ہو چکی تھی۔ جب وہ اس فکر میں تھیں تو دولہا آ پہنچا جیسے کہ چور رات کے وقت اچانک

آجاتا ہے اور دروازہ اپنے پیچھے بند کر دیا۔ صرف پانچ عقلمند جو تیار تھیں وہی اندر جاسکیں۔ مگر بے وقوف یعنی جو تیار نہیں تھیں وہ اندر نہ جاسکیں۔

## تیاری کی تلقین

پطرس رسول کے الفاظ ہمیں ''تیاری'' کی کیسے تلقین کرتے ہیں۔ ذرا غور کیجئے، ''خداوند اپنے وعدے میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔ لیکن خداوند کا دن چور کی طرح آجائے گا، اس دن آسمان بڑے شوروغل کے ساتھ برباد ہوجائیں گے اور اجرامِ فلک حرارت کی شدت سے پگھل جائیں گے اور زمین اور اس پر کے کام جل جائیں گے، جب یہ سب چیزیں اس طرح پگھلنے والی ہیں تو تمہیں پاک چال چلن اور دین داری میں کیسا کچھ ہونا چاہیے، اور خدا کے اس دن کے آنے کا کیسا کچھ منتظر اور مشتاق رہنا چاہیے، جس کے باعث آسمان آگ سے پگھل جائیں گے اور اجرامِ فلک حرارت کی شدت سے گل جائیں گے۔ لیکن اس کے وعدہ کے موافق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہیں جن میں راست بازی بسی رہے گی، پس اے عزیزو!'' چونکہ تم ان باتوں کے منتظر ہو اس لئے اس کے سامنے اطمینان کی حالت میں بے داغ اور بے عیب نکلنے کی کوشش کرو۔'' (۲۔پطرس 3:9-14)

کیا یہ باتیں ہمیں تیار رہنے، بلکہ جلد تیاری کرنے کی تلقین کے ساتھ جھنجھوڑ نہیں رہیں تاکہ ہم اپنے قول وفعل میں بے داغ، بے عیب اور سلامتی میں پائیں جائیں؟

## کیا آپ تیار ہو رہے ہیں؟

کیا آپ سب سے عظیم ترین واقعے کے لئے تیار ہو رہے اور روزانہ، بلاناغہ خدا کو تلاش کر رہے ہیں تاکہ وہ آپ کو پاک کرے، صاف کرے، اور تیار کرے تاکہ آپ ہر داغ، دھبے، جھری اور الزام سے پاک ہوکر اس کے روح کے وسیلے کثرت سے پھل لاسکیں؟ کیا آپ زمینی خواہشات سے جو عارضی ہیں پیچھا چھڑا کر آسمانی اور ابدی چیزوں کی تلاش اور خواہش کر رہے ہیں؟ اگر آپ نے اپنی زندگی کو آسمان پر جانے کے لئے تیار کیا اور آپ کا دل وہیں لگا رہتا ہے تو مسیح آپ کے لئے روز بروز زیادہ سے زیادہ اہمیت اختیار کرتا جائے گا اور آپ زیادہ توجہ، زیادہ وقت، زیادہ توانائی اور زیادہ سوچیں اور کوششیں اس کو جانے کے بارے میں ہی استعمال کرنے لگیں گے۔ اور اس دنیا اور جسم کی خواہشات، رغبتیں، تفریحات اور گمراہ کرنے والے کام اور خلفشار دھندلے ہوکر کم اہم ہوتے

جائیں گے اور آہستہ آہستہ ختم ہو جائیں گے۔ یہ لوگوں کی تیاری کی نشانیاں ہیں ان کی دعائیہ زندگی مضبوط سے مضبوط تر ہونے لگے گی۔ وہ خداوند یسوع اپنی منجی کے ساتھ وقت گزارنے میں خوشی محسوس کرنے لگیں گے، بلکہ اس کے ساتھ گزارنے کے لئے انتظار کرنے لگیں گے۔ خدا کا کلام دوسری کتابوں کی جگہ لے لے گا، اور اس کو پڑھنے سے تازگی، قوت، حوصلہ اور خداوند یسوع کی پہچان میں اضافہ ہوگا اور اپنے کردار کو پرکھ کر اس میں تبدیلی آئے گی۔ بائبل مقدس زندہ اور زندگی بخش نظر آئے گی۔ وہ ان کے دل و دماغ کو درست راہ پر ڈال کر تعلیم دے گی، حوصلہ دے گی، اور ہر روز تبدیل کر کے خداوند کے دن کے لئے تیاری عطا کرے گی۔ تیار لوگ اپنے دلوں کو خدا سے معمور کریں گے اور کم سے کام غلطیاں کریں گے وہ دنیا کی نجات کے لئے خدا کے حضور فریاد کرنے لگیں گے۔ ان کی دعائیں عزیز و اقارب، دوستوں، ساتھیوں، پڑوسیوں اور کئی اور لوگوں کے ناموں سے بھری پڑی ہوں گی تا کہ وہ لوگ بھی خدا کو جان کر توبہ کریں اور نجات پائیں اور خدا کی عظیم بادشاہی کے وارث بن سکیں۔ کیونکہ خدا کلیسیاء کو یعنی دلہن کو اپنے بیٹے کے ساتھ شادی کے لئے تیار کر رہا ہے۔ اس لئے آیئے ہم میں سے ہر ایک بہت احتیاط سے، دعا کرتے ہوئے اپنی موجودہ زندگی اور کردار کو پرکھے اور جانچے کہ ہم نے خدا سے کب ملاقات کی ہے شاید ماضی میں کبھی کبھار ایسا ہوا ہو مگر ہم نے ماضی کو چھوڑ کر آگے بڑھنا ہے اور دور اپنے خدا سے ملنا ہے بلکہ ابھی خدا سے ملنا ہے۔ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ ماہر کمہار کی مانند آپ کی زندگی کو مرتب کر رہا اور خوبصورت شکل دے رہا ہے تا کہ آپ مسیح کی مانند بنتے جائیں؟ کیا آپ خدا کے زیادہ نزدیک ہو رہے ہیں؟ کیا دعا، کلامِ خدا اور اس کے لوگوں سے محبت آپ کے دل میں روز بروز بڑھ رہی ہے، اگر ایسا نہیں ہو رہا تو ابھی موقع ہے کہ توبہ کریں اور خدا کے ساتھ زندگی دوبارہ شروع کریں، ہر سُستی، کاہلی سے توبہ کریں اور اپنے راستے آسمان کے لئے سیدھے بنائیں۔ مسیح کی مانند بننا شروع کر دیں۔ اپنا دل صاف کریں۔ تا کہ پاک ہیکل کے لئے پاک برتن بنتے جائیں۔ پولس کہتا ہے، "اس مبارک امید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تا کہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑالے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی امت بنائے جو نیک کاموں میں سر گرم ہو۔" (ططس 2:-13-14) "قادر ہے وہ بہت زیادہ کر سکتا ہے" (افسیوں 20:3) وقت نکالیے اور تیار ہونے میں جلدی کیجئے کہیں دیر نہ ہو جائے۔ خداوند آپ کو برکت دے۔

☆☆☆☆☆

# شفاعت۔خدا کی کامل قدرت سے بابرکت رابطہ

## Intercession - The Blessed Link to God's Omnipotence

کسی بھی مسیحی کام کی کامیابی کے پیچھے دعا ضروری ہے یعنی کسی بھی مسیحی کام کی کامیابی کا راز دعا میں ہے۔ یہ دنیا کی ہر طاقت کو ناکام بنا کر مسیح کے لئے لوگوں کو استعمال کرتی ہے تا کہ مسیح کے لوگوں کو بچانے کا کام آسان ہو۔ یہ دعا ہی ہے جو آسمانی زندگی کو زمین پر اتار لاتی ہے۔ دعا، خدا کے روح کی قدرت کو جو کامل قدرت ہے اس کو زمین پر کام کرنے کے لئے ذریعہ بنتی ہے۔ جب ہم تھوڑی دعا کرنے کے گناہ سے چھٹکارا حاصل کر لیتے ہیں تو چاہیے کہ ہم اپنے دلوں کو شفاعت کرنے کے لئے تیار کریں۔ شفاعت کے وسیلے ہمارے دلوں میں دوسروں کے لئے محبت، شفقت اور ایمانداری میں اضافہ ہوگا۔ شفاعت کے ذریعے ہی پاک روح کی قدرت لوگوں کی نجات عمل میں لائے گی۔ ہمارے خداوند نے آدھی رات کے وقت مدد مانگنے والے دوست کی تمثیل کے ذریعے ہمیں سکھایا ہے کہ ضرورت مند کی شفاعت ہمیں موثر دعا اور ایمان کی عظیم قوت کا مظاہرہ دکھائے گی۔ خداوند نے اس تمثیل میں فرمایا، ”پھر اس نے ان سے کہا تم میں سے کون ہے جس کا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اس کے پاس جا کر اس سے کہے اے دوست مجھے تین روٹیاں دے، کیونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اس کے آگے رکھوں، اور وہ اندر سے جواب میں کہے مجھے تکلیف نہ دے، اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں۔ میں اٹھ کر تجھے نہیں دے سکتا، میں تم سے کہتا ہوں کہ اگرچہ وہ اس سبب سے کہ اس کا دوست ہے اٹھ کر اسے نہ دے تو بھی اس کی بے حیائی کے سبب سے اٹھ کر جتنی درکار ہیں اسے دے گا۔“ (لوقا 11 : 5 - 8) خداوند یسوع نے اس تمثیل کے ذریعے اور پھر آسمان پر جانے کے بعد مسلسل ہماری شفاعت کرنے کے ذریعے شفاعت کی بے پناہ اہمیت کو اجاگر کیا ہے شفاعت دعا کی سب سے اعلیٰ قسم ہے۔ آیئے اس تمثیل سے حقیقی شفاعت کے عناصر کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

### ا۔ فوری ضرورت

غور کیجئے کہ دوست آدھی رات کے وقت آیا ہے اس لئے کہ اسے فوری ضرورت ہے۔ اسی طرح شفاعت کرنے

کی فوری ضرورت ہے۔ وہ دوست بھوکا تھا اور روٹی خریدنے کی اسطاعت اس میں نہیں۔ جب ہم صحیح دعا کرنا شروع کریں تو اپنے ارد گرد نگاہ رکھیں کہ کس مقصد یا ضرورت کے لئے دعا کرنا چاہیے۔ ہم اچھی طرح سے واقف ہیں کہ کروڑوں بلکہ اربوں ایسے ہیں جو غیر نجات یافتہ اور اس دنیا کی گہری تاریکی (یعنی آدھی رات) میں ہلاکت کی طرف جارہے ہیں اور ان کو زندگی کی روٹی کی شدید ضرورت ہے۔ اور لاکھوں ایسے نامی مسیحی ہیں جو بالکل انجان اور لاتعلق بن کر غیر نجات یافتہ لوگوں سے بھی بدتر زندگی بسر کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ لاکھوں چرچ جانے والے بھی ہیں جو انجان اور لاتعلق بھی نہیں مگر پھر بھی آسمانی روٹی حاصل کئے بغیر کمزور مسیحی زندگی بسر کرتے رہتے ہیں۔ اگر ہم اپنے ارد گرد خدمت کے شعبہ جات میں بھی دیکھیں جیسا کلیسیائیں، اسکول، منسٹریاں، اور دوستوں میں بھی اکثر یہ شکایت پائی جاتی ہے کہ خدا کی قدرت اور قوت والی مسیحی زندگی بہت کم نظر آتی ہے۔ یہ سب باتیں اپنی جگہ بجا ہیں مگر جب ہم اپنے خدا کے کلام جس پر ایمان رکھتے ہیں عمل کرنے لگیں گے اور مان لیں گے کہ خدا ہی صرف مددگار ہے تو پھر خدا ہماری دعاؤں کا جواب بھی یقیناً دے گا۔ اور ایسا کرنے کے لئے ہمیں شفاعت کرنے والوں کی شدید ضرورت ہے، یعنی ایسے لوگ جو اپنی زندگی اپنے ارد گرد لوگوں کے لئے دعا مانگنے کے لئے وقف کردیں۔ ہمیں اس ضرورت کے لئے سوچنا اور وقت نکالنا ہے تاکہ ہر وہ جان جو مسیح کے بغیر تاریکی (آدھی رات) میں روٹی کے بغیر جہنم کی طرف جارہی ہے اس کو بچایا جاسکے۔ ہم جانتے ہیں کہ لاکھوں لوگ مسیح کے بغیر ہر برس مرجاتے ہیں۔ ہمارے اپنے عزیز دوستوں، پڑوسیوں کے ساتھ ایسا ہورہا ہے اور وہ زندگیاں ہمیں سونپی گئی ہیں کیونکہ ان کے پاس کوئی امید نہیں۔ اس لئے دنیا کی فوری اور یقینی ضرورت دعا ہے۔ کیونکہ دعا جی ہاں، دعا ہی خدا سے مدد حاصل کرنے کا وسیلہ ہے۔

۲۔ مدد کرنے والی محبت

غور کیجئے کہ ایسی محبت ہے جو مدد کرنے کے لئے تیار ہے۔ دوست نے اپنے بھوکے اور کمزور دوست کو اپنے گھر بلایا یعنی اپنے دل میں بلا لیا۔ اس نے نہ دینے کا کوئی بہانہ نہیں گھڑا۔ بلکہ اس نے اپنے آپ کو اس کی مدد کرنے کے لئے پیش کیا۔ اس نے رات کے آرام کی قربانی دی، اس نے پرسکون ماحول کو چھوڑا کیونکہ، ''محبت ---- اپنی بہتری نہیں چاہتی۔'' (۱۔کرنتھیوں 5:13)

محبت کی اہم خوبی یہ ہے کہ اپنی بھلائی تلاش نہیں کرتی بلکہ دوسروں کی خاطر قربانی دیتی ہے۔ دوسروں کی ضرورتوں کو

اپنی سمجھتی ہے اور مسیح کی مانند دوسروں کے لئے زندگی بسر کرکے اور قربانی دے کر خوش ہوتی ہے۔ ماں کی محبت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے بدکردار بیٹے کے لئے بھی دعا کرتی ہے۔ زندگیاں بچانے کے لئے حقیقی محبت ہمیں شفاعت کرنے پر تیار کرے گی۔ بہت سے لوگ بہت محنت اور جانفشانی سے وقف ہوکر خدمت کرتے ہیں مگر مسیح کی مانند روحوں کو بچانے والی محبت نہیں رکھتے۔ اسی محبت کی کمی کی وجہ سے بہت سی دعائیں ناکام ہوجاتی ہیں۔ ورنہ محبت ہمیں دعا کرنے کے لئے مجبور کرے گی تاکہ روحیں نجات پائیں کیونکہ حقیقی محبت دعا مانگنے کے لئے تیار کرتی ہے۔

**۳۔ کمی کے باعث**

اس کمی پر غور کیجئے: ہم اکثر محبت کی طاقت کی بات کرتے ہیں مگر شاید اس کی بھی کوئی کمی ہو؛ جیسے کہ ایک ماں باپ اپنے مرتے ہوئے بچے کے لئے اپنی جان تک دے دینے کو تیار ہوتے ہیں مگر پھر بھی اس کو بچا نہیں پاتے۔ وہ دوست اپنے مسافر دوست کو روٹی دینا چاہتا تھا مگر اس کے پاس بالکل نہیں تھی۔ اس سے اسے اپنی کمی کا احساس ہوا کہ وہ مدد نہیں کرسکتا جس نے اسے مانگنے پر مجبور کیا: ''میرا ایک دوست سفر کرکے میرے پاس آیا اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اس کے آگے رکھوں۔'' میرے عزیز وہی خادمین اور تمام مسیحی لوگوں اور دعا کرنے والوں کی حالت ہے کہ ہم کسی کی جان بچانا چاہتے ہیں مگر بچا نہیں سکتے جس کی وجہ سے ہمیں شفاعت کرنے کی قوت ملتی ہے۔

''میرے پاس کچھ نہیں کہ اس کے آگے رکھوں۔'' جب یہ الفاظ کسی بھی خادم، مبشر، استاد یا پاسبان، مشنری وغیرہ کی زندگی میں ایمان کا درجہ لے لیتے ہیں تو پھر ان کی آخری امید اور پناہ شفاعت بن جاتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ میرے پاس وسائل ہوں سچائی کا درست علم ہو، محبت بھرا دل ہو اور اپنے ماتحتوں کی مدد کرنے کا جذبہ بھی خوب موجود ہو مگر میں ان کو آسمانی روٹی یا زندگی کی روٹی نہیں دے سکتا۔ اپنی تمام محبت اور جذبے کے باوجود، ''میرے پاس کچھ نہیں کہ اس کے آگے رکھوں۔'' مبارک ہیں وہ لوگ جو اس جملے کو اپنی خدمت کا اہم حصہ بنا کر شفاعت کرنے لگتے ہیں۔ کیونکہ اسے روحوں کی ہولناک عدالت کا احساس ہوتا ہے اور اسے معلوم ہے کہ ایک آسمانی اور مافوق الفطرت قوت جو انجیل اور خداوند کے روح کے وسیلے میسر ہے وہی جانوں کو بچا سکتی ہے۔ کیونکہ ہم یا کوئی انسان کسی کی جان نہیں بچا سکتے اس لئے ''میرے پاس کچھ نہیں'' اسے دعا کرنے پر زبردست طریقے سے قائل رکھتا ہے۔ ہماری کمی ہی ہمیں شفاعت کی صلاحیت عطا کرتی ہے۔ اس لئے کوئی بھی عام سادہ سا مسیحی بھی قادرِ مطلق خدا سے برکات حاصل کرنے کے لئے دعا کرسکتا ہے۔

۴۔ ایمان سے بھرپور دعا

ذرا غور کیجئے کہ دعا میں ایمان کا ہونا کتنا ضروری ہے۔ جو چیز اس شخص کے پاس نہیں تھی وہ دوسرے نے مہیا کی۔ اس شخص کا ایک امیر دوست تھا جو دینے کے قابل تھا اور دینے کے لئے تیار بھی تھا۔ اس لئے اس شخص کو یقین تھا کہ جب وہ مانگے گا اسے ضرور ملے گا۔ اسی یقین اور بھروسے یعنی ایمان نے اسے آدھی رات کو اپنے گھر سے نکلنے پر تیار کر دیا تھا۔ جب کوئی چیز اس کے پاس نہیں تھی وہ کسی دوسرے سے مانگ سکتا تھا۔ ہمیں بھی سادگی سے اعتقاد رکھنا ہے کہ خدا ضرور دے گا۔ اور خدا کے کلام میں ہر وہ چیز موجود ہے جو ہمارے ایمان کو وہ تحریک دے سکتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ صحائف ہمیں آسمانی برکات اور محبت اور خوشی اور اِلٰہی نور اور حقیقی آسمان کی واضح تصویر پیش کرتے ہیں اور یہ سب چیزیں سلامتی اور قوت کے ساتھ ہمارے لئے میسر ہیں۔ اور صحائف ہم پر یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ خدا خوشی سے ان تمام برکات کو ہماری زندگی میں مہیا کرنے کے لئے انتظار کر رہا ہے اور اس کا انتظار ہماری دعاؤں کے وسیلے پورا ہوگا۔ ہمیں سب کو دعائیہ تحریک دینے کے لئے ہزاروں وعدے اور گواہیاں مہیا کی ہیں تا کہ ہمیں یقین ہو کہ ہماری دعائیں سنی جائیں گی تا کہ ہم ان کی مدد کر سکیں جن کی مدد ہم کرنا چاہتے ہیں کیونکہ جو ہم خود نہیں کر سکتے وہ خدا ہماری دعاؤں کے جواب میں کرے گا۔ یعنی مسکین سے مسکین شخص بھی دوسروں کے لئے برکات لانے کا سبب بن سکتا ہے یعنی خود غریب ہوتے ہوئے بھی دوسروں کو امیر بنا دیتے ہیں۔

۵۔ غالب آنے والی اہمیت

غالب آنے والی اہمیت پر غور کیجئے۔ اگر امیر دوست یہ کہتا کہ ''میں اٹھ کر تجھے نہیں دے سکتا۔'' اور اپنے دوست کی بات سننے سے انکار کر دیتا تو آنے والے دوست کو کتنا بڑا صدمہ سہنا پڑتا۔ اور اس کا دل کتنا مایوس ہو جاتا لیکن اس نے اس بات کو خود پر غالب آنے نہیں دیا بلکہ اپنی درخواست پر زور دیا۔ جس محبت کے تحت اس نے آدھی رات کو اپنے دوست کو اپنے گھر اتارا اس کی مشکل کو اپنی مشکل سمجھا اور پھر آدھی رات کو اپنا گھر چھوڑ کر مدد حاصل کرنے کے لئے چل پڑا تھا، وہ محبت ناکام نہیں ہو سکتی تھی اسے ضرور جیتنا ہی تھا۔ اس تمثیل کا مرکزی حصہ یہی ہے۔ شفاعت کرتے ہوئے ہمیں کافی مشکل اس وقت ہو سکتی ہے جب دعا کا جواب آنے میں دیر لگے۔ ہر طرح کے ظاہری حالات کے برخلاف اپنا اعتقاد بنائے رکھنا ہے کہ خدا ضرور سنے گا اور جو کچھ ہم نے اس سے مانگا ہے ضرور دے گا۔ اور خدا ہم سے ایسے ہی دعاؤں کی توقع

کرتا ہے۔اور ہمارے لئے یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ خالق خود اپنی مخلوق سے ملنے آ کھڑا ہوا اور خود پر ہمارے بھروسے کو بڑھانے کے لئے مختلف طریقوں کو استعمال کرتا ہے۔مبارک وہ شخص ہے جو خدا کی خاموشی، تحمل اور انکار سے بھی گھبراتا نہیں بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے۔ایسا ایمان ثابت قدم رہتا ہے۔اور ہر طرح کی اہمیت کو سمجھ کر غالب آتا ہے اس لئے برکات کے وارث ہونے سے ناکام نہیں ہو سکتے۔

**۶۔ ایک بھرپور انعام کا یقین**

**غور کیجئے کہ ایک بھرپور انعام کا یقین:** ''میں تم سے کہتا ہوں--- کہ اس کی بے حیائی کے سبب سے اٹھ کر جتنی درکار ہیں اسے دے گا۔'' ہمیں کثرت سے ملے گا اس یقین کی پختگی پر ایمان لانا ہوگا۔جن کو دعا کرنا مشکل محسوس ہوتا ہے، ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی نگاہیں ملنے والے انعام پر رکھیں اور ان کو سیکھنا ہے کہ الٰہی مددگار کے باعث ان کی دعائیں رائیگاں نہیں جا رہیں۔کیونکہ خدا ہی ہماری حتمی پناہ گاہ ہے اس کی وفاداری ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے اور جب دوسروں کی برکات کے لئے یہ یقین رکھیں گے تو پھر ہماری زندگی میں بہت سی برکات بڑھنا شروع ہو جائیں گی اور ہم خوشی کے ساتھ دعا کرتے رہیں گے اور یہ بیج کی طرح ہوگا جس کا پھل سوگنا ملے گا۔ ''وہ اٹھ کر جتنی اسے درکار ہیں اسے دے گا۔'' دعا میں گزارا ہوا وقت کام میں گزارے ہوئے وقت کی نسبت زیادہ پھل دار ثابت ہوگا۔کیونکہ دعا کے وسیلے کام کی قدر ہوگی اور کامیابی ملے گی۔دعا کے وسیلے ہی خدا کام کرے گا اور زندگی میں تبدیلی ہوگی۔خدا کے پیغام رساں اور گواہ ہوتے ہوئے ہمارا سب سے اہم کام دعا کرنا اور شفاعت کرنا ہو۔کیونکہ اس کے وسیلے خدا کی قدرت ہمارے ساتھ ساتھ ہو کر کام کرے گی۔کیونکہ شفاعت ہماری کمی اور خدا کی قدرت کے درمیان بابرکت رابطہ ہے۔

**فطرت ہم پر خدا کی شفقت اور سختی دونوں ظاہر کرتی ہے۔آگ ہمارے لئے نہ صرف کھانا تیار کرتی ہے اور فائدہ دیتی ہے بلکہ اس سے کھیلنے پر یہ ہمیں جلا بھی سکتی ہے۔پانی نہ صرف ہمیں تازگی بخشتا اور ہماری پیاس بجھاتا ہے بلکہ یہ ہمیں ڈبو بھی سکتا ہے۔اس لئے اگر خدا کی راہوں اور اصولوں کو قانونِ فطرت میں تلاش کریں اور خدا کی راہوں پر درست طریقے سے چلیں تو پھر قانون فطرت ہمارے لئے انتہائی مددگار اور فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔اور اگر ہم ان کے برخلاف چلیں تو پھر یہ ہمارے لئے انتہائی خطرناک اور تباہ کن ہو سکتے ہیں۔**

☆☆☆☆☆☆☆

# ایسا نہ ہو کہ ہم گناہ سے سمجھوتہ کر لیں

## Lest We Trifle With Sin

میں نے ایک مُبلغ/مُقرر کے بارے میں پڑھا کہ اس نے خدا کی رحمت کے بارے میں بیان کرنا شروع کیا حتیٰ کہ ایسا لگنے لگا کہ خدا صرف رحیم ہی ہے اس کے علاوہ اس میں باقی کوئی صفت نہیں۔ لیکن مجھے ڈر ہے کہ اس نے خدا کے بارے میں غلط بیانی سے کام لیا۔ ایسی تشریح کرنا آسان ہے اور جو لوگ زندگی کے بارے میں سنجیدگی سے نہیں سوچتے اور نہ ہی سنجیدگی سے عملی زندگی میں کوئی کام کرتے ہیں ان کے لئے یہ بہت خوشگوار ہے لیکن یہ تباہ کن حد تک خطرناک ہے۔ اگر ہم اپنی اور دوسروں کی روحوں کو بچانا چاہتے ہیں تو پھر ہمیں خدا کی صفات کے بارے میں کوئی غلط تصویر پیش نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ، "خدا اور یسوع مسیح کو جسے اس نے بھیجا ان کو جاننا ہی ابدی زندگی ہے۔" (یوحنا 3:17) اس لئے اس کی تمام صفات کو یکساں بیان کیا جائے کیونکہ خدا پاک اور برحق ہے یعنی الحق ہے کیونکہ صرف وہی پاک ہے اور وہی سچائی ہے ایسا نہ ہو کہ ہم خدا کے علاوہ کسی جھوٹے معبود کے پیچھے چل رہے ہوں جو ہماری خواہشات کے مطابق کوئی جھوٹا خدا ہوتا ہے۔ کچھ مذہبی راہنما خدا کو بہت ظالم اور قہر کرنے والے کے طور پر پیش کرتے ہیں اور جہنم کی بھیانک بھیانک منظر کشی کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ خدا کو بہت خوشی ہوتی ہے جب وہ لوگوں کو جہنم میں تڑپتا ہوا دیکھتا ہے جس کی وجہ سے لوگ خدا سے تنگ آنا شروع ہو جاتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ خدا کے رحم کرنے سے بھی انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا اس لئے وہ خدا کے قریب آنے کے بجائے دور ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ خدا کو ایک پیار بھرے خدا کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ بے شک وہ پیار بھرا خدا ہے مگر وہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ گنہگاروں کے ساتھ بے حد ہمدردی سے پیش آتا ہے اور دنیاداروں، کمزوروں اور جذباتی لوگوں، اور سست مسیحیوں پر بھی ترس ہی کھاتا رہتا ہے۔ خدا کے بارے میں سچائی سے بڑھ کر اور کچھ نہیں۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ خدا خود ایسے لوگوں کو جھڑکتا ہے جو گناہ میں زندگی بسر کر رہے اور سوچتے ہیں کہ خدا ان کے کاموں اور راہوں سے ناراض نہیں ہوتا۔ (زبور 50:17-20) اور مزید یہی بھی فرماتا ہے،

"تونے یہ کام کئے اور میں خاموش رہا تونے گمان کیا کہ میں بالکل تجھ ہی سا ہوں لیکن میں تجھے ملامت کر کے ان کو تیری آنکھوں کے سامنے ترتیب دوں گا۔ اب اے خدا کو بھولنے والو! اسے سوچ لو ایسا نہ ہو کہ میں تم کو پھاڑ ڈالوں اور کوئی چھڑانے والا نہ ہو۔" (آیات 21-22) خدا کے بارے میں سچائی ان دو

انتہاؤں کے درمیان ہے۔خدا میں رحم ہے مگر وہ سختی سے ملا ہوا ہے، اور خدا میں قہر ہے مگر اس کی رحمت کے باعث اس کا قہر دھیما بھی ہے۔ بائبل مقدس کے زمانے سے عظیم مُبشرانِ انجیل نے روحوں کو جیتنے کے لئے یہ بات مدنظر رکھی، انہوں نے خدا کی شفقت اور سختی کو ہمیشہ متوازن رکھا کیونکہ بائبل مقدس ایسا ہی کرتی ہے، اور بائبل مقدس ہی وہ واحد کتاب ہے جو خدا کے بارے میں حتمی اور سچی وضاحت پیش کرتی ہے کیونکہ دوسری بہت سی کتابیں خدا کے بارے میں ایسی حقیقی وضاحت پیش نہیں کرتیں۔

## فطرت ہمیں خبردار کرتی ہے

فطرت ہم پر خدا کی شفقت اور سختی دونوں ظاہر کرتی ہے۔آگ ہمارے لئے نہ صرف کھانا تیار کرتی ہے اور فائدہ دیتی ہے بلکہ اس سے کھیلنے پر یہ ہمیں جلا بھی سکتی ہے۔ پانی نہ صرف ہمیں تازگی بخشتا اور ہماری پیاس بجھاتا ہے بلکہ یہ ہمیں ڈبو بھی سکتا ہے۔ اس لئے اگر خدا کی راہوں اور اصولوں کو قانونِ فطرت میں تلاش کریں اور خدا کی راہوں پر درست طریقے سے چلیں تو پھر قانون فطرت ہمارے لئے انتہائی مددگار اور فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ اور اگر ہم ان کے برخلاف چلیں تو پھر یہ ہمارے لئے انتہائی خطرناک اور تباہ کن ہو سکتے ہیں۔

## صحائف ہمیں خبردار کرتے ہیں

اگر ہم خدا کو اس کی تمام معموری اور اظہار کے ذریعے جاننا چاہتے ہیں کہ اس کی خوبیاں کیا کیا ہیں تو پھر ہمیں بائبل مقدس کا مطالعہ بِلا ناغہ کرنا ہوگا اور اس میں موجود تمام صحائف کو باترتیب ملا کر پڑھنا ہوگا۔ کیونکہ یہ نوِشتے ہمیں بتاتے ہیں کہ خدا کی بے پناہ محبت گناہ گاروں پر رحم کرنے کے لئے اس کو تیار کرتی ہے مگر اس کی راستبازی کا تقاضا یہ ہے کہ رحم ہونے کے بعد ہر گناہگار ایمان پر قائم ہو کر پاکیزہ زندگی بسر کرنے کے لئے ہر برائی سے دور رہ کر خدا کی وفاداری میں چلے۔ بہت سے حوالہ جات اس کی رحمت اور عدالت کے توازن کا یکساں اظہار کرتے ہیں، "پس خدا کی مہربانی اور سختی کو دیکھ، سختی ان پر جو گر گئے ہیں اور خدا کی مہربانی تجھ پر بشرطیکہ تو اس مہربانی پر قائم رہے ورنہ تو بھی کاٹ ڈالا جائے گا۔" (رومیوں 11:22-23) یہاں واضح لکھا ہے کہ خدا کی مہربانی اس کی سختی کو ختم نہیں کرتی۔ اور ساتھ ہی ان کو خبردار بھی کیا گیا ہے جو اس کی مہربانی کا مزہ چکھ کر پھرنے کا سوچتے ہیں کیونکہ ان کو کاٹا بھی جا سکتا ہے۔ کیونکہ جو پیوست کر سکتا ہے وہ پھل نہ لانے پر کاٹ بھی سکتا ہے۔ پھر پولُس مزید یہ بھی لکھتا ہے، "کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان

لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے اس واسطے کہ اس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راست باز ایمان سے جیتا رہے گا۔ کیونکہ خدا کا غضب ان آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔" (رومیوں 1:16-18)

**پھر پَولُس نے یہ بھی لکھا ہے،** "اور ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والوں کی عدالت خدا کی طرف سے حق کے مطابق ہوتی ہے، اے انسان تو جو ایسے کام کرنے والوں پر الزام لگاتا ہے اور خود بھی وہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تو خدا کی عدالت سے بچ جائے گا؟ یا تو اس کی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے بلکہ تو اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق اس قہر کے دن کے لئے اپنے واسطے غضب کمارہا ہے جس میں خدا کی سچی عدالت ظاہر ہوگی، وہ ہر ایک کو اس کے کاموں کے موافق بدلہ دے گا، جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں ان کو ہمیشہ کی زندگی دے گا، مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نہ ماننے والے ہیں ان پر غضب اور قہر ہوگا، اور مصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئے گی، پہلے یہودی کی، پھر یونانی کی، مگر جلال اور عزت اور سلامتی ہر ایک نیکوکار کو ملے گی، پہلے یہودی کو پھر یونانی کو، کیونکہ خدا کے ہاں کسی کی طرف داری نہیں۔" (رومیوں 2:4-11)

***خدا کی رحمت کو نوشتوں میں ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ بچانے کے لئے بکثرت میسر ہے تو ساتھ ہی اس میں خدا کے غضب کو واضح کیا گیا ہے کہ وہ جان بوجھ کر گناہ کرنے والوں اور مخالفوں پر نازل ہوتا ہے۔ جیسے بلند پہاڑ ہیں ویسے ہی سمندر کی گہرائی بھی ہے۔ عبرانیوں کے مصنف نے یسوع کے بارے میں لکھا ہے کہ،*** "جو اس کے وسیلہ خدا کے پاس آتے ہیں وہ انہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے۔۔۔" (***عبرانیوں 7:25***) ***اور اسی طرح پَولُس نے یہ بھی لکھا ہے*** کہ، "۔۔جو منع کرتے ہیں۔۔۔ان پر انتہا کا غضب آگیا۔" (***۱۔تھسلنیکیوں 2:16***) ***اس لئے جو وفادار رہ کر ایمان لاتے ہیں ان کے لئے نجات اور برکات ہیں اور جو دنیاداری اور بے ایمانی اور گناہ میں چلتے ہیں ان کے لئے عدالت کا ہولناک غضب منتظر ہے۔ کیونکہ،*** "خدا ٹھٹھوں میں نہیں اڑایا جاتا،" (***گلتیوں 6:7***)

## یسوع نے ہمیں خبردار کیا ہے

خداوند یسوع نے اس توازن کو مزید واضح کیا ہے اور کہا کہ جو کوئی اس کی باتیں سنتا اور عمل کرتا ہے وہ عقلمند شخص کی مانند ہے جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا، آندھی، طوفان اور سیلاب آئے مگر اس گھر کو نقصان نہ دے سکے۔ اور جو میری باتیں نہیں سنتا وہ بیوقوف شخص کی مانند ہے جس نے ریت پر اپنا گھر بنایا جو آندھی، طوفان اور سیلاب میں بہہ کر برباد ہوگیا (متی 7:24-27) پھر اس نے یہ بھی کہا کہ شریر، "ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی۔" (متی 25:46)

خداوند یسوع نے شادی کے موقع پر دروازہ بند ہونے کے بارے میں بتایا کہ کچھ لوگ اندر چلے گئے اور کچھ باہر رہ گئے اور وہ رد ہوگئے کیونکہ ان سے واقفیت نہیں ہوئی جب کہ خداوند کی محبت، شفقت، حفاظت اور فراوانی میں وفادار اور دیانتدار نوکر ہی داخل ہوں گے جب کہ شریر، سست اور گناہگار باہر تاریکی میں ڈالے جائیں گے جہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا کیونکہ دونوں حصوں کے درمیان ایک بڑی خلیج یعنی گڑھا حائل ہے۔ اس کے ساتھ یوحنا بہت بلند آواز سے للکارتا ہے کہ، "جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اس پر خدا کا غضب رہتا ہے۔" (یوحنا 3:36)

یہی توازن آپ کو پوری بائبل مقدس میں یعنی پرانے اور نئے عہدنامے میں یکساں طور پر ملتا ہے، "اپنے آپ کو دھو، اپنے آپ کو پاک کرو، اپنے برے کاموں کو میری آنکھوں کے سامنے سے دور کرو، بدفعلی سے باز آئو، نیکوکاری سیکھو، انصاف کے طالب ہو، مظلوموں کی مدد کرو، یتیموں کی فریاد رسی کرو، بیوائوں کے حامی ہو۔ اب خداوند فرماتا ہے آئو باہم حجت کریں، اگر چہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہوجائیں گے اور ہرچند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اون کی مانند اجلے ہوں گے اگر تم راضی اور فرمانبردار ہو تو زمین کے اچھے اچھے پھل کھائو گے۔" پر اگر تم انکار کرو اور باغی ہو تو تلوار کا لقمہ ہوجائو گے کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے یہ فرمایا ہے۔" (یسعیاہ 1:16-20) اس نوشتہ میں بھی آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وفادار اور راستباز ہوکر خداوند کی بات مان کر عمل کرنے والوں کے لئے برکات ہیں مگر جو وفاداری اور راستبازی سے انکار کرتے ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے۔ کیونکہ بائبل مقدس میں خدا کی ذات کو صرف ایک چیز سے ظاہر نہیں کیا گیا بلکہ کہا گیا ہے کہ، "خدا محبت ہے" (۱۔ یوحنا 4:8) اور ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ، "ہمارا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔"

(عبرانیوں 29:12) سچے دل سے تائب ہوکر خداوند یسوع پر بھروسہ کرنے والوں کے لئے خدا رحیم ہے مگر اپنی صفات اور اصولوں سے خدا ہرگز نہیں ہٹتا اس لئے وہ شریروں، گھمنڈیوں اور گناہ گاروں کو اپنے ازلی و ابدی قوانین کے مطابق سزا بھی دے گا۔ ہماری امید صرف یسوع کے قیمتی لہو اور اس کے زخموں میں ہے۔ کیونکہ وہیں پر ہمارے لئے رحم، ترس اور محبت کی فراوانی میسر ہے۔

## گناہ کی انتہائی خوفناکی

"احمق گناہ کرکے ہنستے ہیں پر راست کاروں میں رضامندی ہے۔" (امثال 9:14) یہ بات سلیمان نے تین ہزار برس پہلے لکھی اور ہم سب جانتے ہیں کہ شاطر لوگ آج بھی معصوم لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں جیسے شیطان نے سانپ میں سے ہوکر حوا کو ورغلایا اور کہا، "تم ہرگز نہ مروگے۔" (پیدایش 4:3) مگر جو لوگ خدا کی پاکیزگی کو مدِنظر رکھتے اور اس کے کلام سے کانپ جاتے ہیں وہ اس کا ڈر مانتے اور گناہ سے نفرت کرتے ہیں۔ کیونکہ خدا کا خوف ان کی نگاہوں کے سامنے ہے۔ اور اس کا موازنہ اس خوف سے نہیں جو کامل محبت کے باعث ختم ہوجاتا ہے بلکہ یہ کامل محبت کی وجہ سے خدا کی عزت اور قدر کرنے کا محرک ہے جو ہمارے دلوں میں بسا رہتا ہے۔ اس لئے جو خدا سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ اس کا خوف بھی زیادہ رکھتا ہے اس لئے وہ گناہ سے دور بھی رہتا ہے اور جانتا ہے کہ خدا جو پیار کرنے والا ہے اس نے گناہ کی پاتال سے ہمیں چھڑایا ہے اور یسوع مسیح کی قربانی کے وسیلے یہ ممکن ہوا ہے اس لئے جو جان گناہ کرے گی سو مرے گی اور وہی جانیں جہنم کی طرف بھاگی جارہی ہیں جو خدا کا خوف نہیں رکھتیں۔ جیسے آدم و حوا نے اپنے آپ کو عدن میں پتوں میں چھپایا ویسے ہی گناہ گار اپنے آپ کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں مگر جو خدا کی طرف بھاگتے اور اس کی بانہوں میں پناہ لیتے ہیں وہ اس برّے کے خون سے دھلتے ہیں جو "خدا کا برہ جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔" (یوحنا 29:1)

آپ پاکیزگی کے لئے اور خوف خدا حاصل کرنے کے لئے کیا کریں گے؟

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ تقدیس کے عمل کے لئے سب سے بڑا ہتھیار خدا کی سچائی ہے "انہیں سچائی کے وسیلے سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔" (یوحنا **17:17**) خدا کے کلام کی سچائی کو جب پاک روح کی قدرت کے وسیلے عمل میں لایا جاتا ہے تو تقدیس کا عمل لازمی امر ہے۔ اس لئے، "مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو۔" (کلسیوں **16:3**) خدا کے کلام کو دعائیہ روح سے پڑھتے اور یاد کرکے عمل کرتے رہیں۔

# مایوسی کے وقت خداوند ہماری امید ہے

## The Lord is Our Hope in Times of Desperation

مسیح خداوند ہماری مشکلات میں اپنی قدرت اور طاقت کو دوسرے وقتوں کی نسبت زیادہ زور سے ظاہر کرتا ہے اور دکھوں میں اپنا آپ ہم پر زیادہ ظاہر کرتا ہے۔ جب یہ بات میں نے سنی تو میرے دل کو لگی کہ واقعی ایسا کیوں ہے کہ مشکلات اور دکھوں میں ہی اکثر ہم خداوند کی شخصیت اور قدرت کے عظیم عجائبات سے واقف ہوتے ہیں؟ اس کی ایک وجہ تو کلام کے مطابق یہ تھی کہ خداوند شکستہ دلوں کی فکر زیادہ کرتا ہے۔ ''خداوند شکستہ دلوں کے نزدیک ہے اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے۔'' (زبور 18:34) اس لئے مسیح کی خدمت کا مرکز بھی ایسے ہی لوگ تھے، ''غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے --- شکستہ دلوں کو تسلی دوں، قیدیوں کے لئے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔'' (یسعیاہ 1:61 اور لوقا 18:4) خدا ان لوگوں کی بے حد فکر کرتا ہے جو دکھ سہہ رہے ہیں۔ کیونکہ یقیناً، ''خدا ہماری پناہ اور قوت ہے اور مصیبت میں مستعد مددگار ہے۔'' (زبور 1:46)

## خداوند کی مدد کے بے چینی سے منتظر

اس کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اپنے دکھوں اور مسائل میں ہم خداوند کے حضور اپنے دل کھول دیتے ہیں جتنا ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم اپنی کمزوریوں اور محدود وسائل کے باعث بہت سے کام نہیں کر پائیں گے اتنا ہی ہم خداوند اور اس کے وسائل پر بھروسہ کرنے لگتے ہیں۔ یعنی مایوس کن حالات و مشکلات ہمیں خداوند کی طرف لے کر جانے کا ایک ذریعہ ہیں۔ شاید آپ بھی ایسے حالات سے دوچار ہوں اور خداوند کو پکار رہے ہوں جیسے یہوسفط بادشاہ نے پکارا، ''اے ہمارے خدا ---- اس بڑے انبوہ کے مقابل جو ہم پر چڑھا آتا ہے ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہم یہ جانتے ہیں کہ کیا کریں بلکہ ہماری آنکھیں تجھ پر لگی ہیں۔'' (۲۔تواریخ 12:20)

ایسی صورتحال ہمیں اُس وقت درپیش ہوتی ہے جب ہماری تمام قوت اور اختیار ختم ہو چکا ہو اور ہم کچھ بھی نہ پائیں تب ہم خداوند کی طرف اپنے نگاہیں لگاتے اور اس کی قدرت اور شخصیت کے بارے میں زیادہ گہرے اسباق سیکھتے ہیں۔ اور ایسی ہی حالت میں وہ ہمیں ضرور ملتا ہے جب ہم پورے دل سے اس کے طلبگار ہوتے ہیں، کیوں؟ کیونکہ وہ وفادار اور پیار کرنے والا خدا

ہے۔ذرااس وعدے پرغور کیجئے: ”اگر تم خداوند اپنے خدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مل جائے گا بشرطیکہ تو اپنے پورے دل سے اور اپنی پوری جان سے اسے ڈھونڈے، جب تو مصیبت میں پڑے گا اور یہ سب باتیں تجھ پر گزریں گی تو آخری دنوں میں تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے گا اور اس کی مانے گا۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے وہ تجھ کو نہ چھوڑے گا۔۔۔“ (استثناء4:29-31؛متی 8:7؛ عبرانیوں 11:6;13:5-6) اس کا وقت اور طریقہ ہماری سوچ اور توقع سے چاہے ہٹ کر ہومگر آخر میں ثابت ہوگا کہ خداوند ہمارے ساتھ وفادار اور پیار کرنے والا ہے۔

جب ہم اس کے نزدیک جائیں تو وہ بھی ہمارے نزدیک آئے گا۔(یعقوب 4:8)

## خداوند میں پناہ لے لو

داؤد نے خداوند کے بارے میں یہ اسباق اچھی طرح سیکھ لئے تھے۔اس لئے وہ ہر مشکل، تنگی، آزمائش اور پریشانی میں خداوند کی طرف رجوع ہوتا اور مکمل فکر اس پر ڈال دیتا تھا۔مثال کے طور پر اس نے زبور 62 اس وقت لکھا جب وہ دشمنوں سے گھرا ہوا تھا۔آپ داؤد کا مکمل بھروسہ زبور 62 میں دیکھ سکتے ہیں،”اے میری جان! خدا ہی کی آس رکھ کیونکہ اسی سے مجھے امید ہے۔ وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے، وہی میرا اونچا برج ہے مجھے جنبش نہ ہوگی میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے۔ خدا ہی میری قوت کی چٹان اور میری پناہ ہے، اے لوگو! ہر وقت اس پر توکل کرو، اپنے دل کا حال اس کے سامنے کھول دو۔ خدا ہماری پناہ گاہ ہے۔“ (زبور 62:5-8) میرے عزیزو! اگر آپ کسی شدید مشکل، پریشانی، دکھ یا تنگی میں مبتلا ہیں تو ان آیات کو بار بار پڑھیے اور ہر حصے پر خوب غور کیجئے اور اپنے آپ کو اس میں رکھ کر دیکھئے اور خداوند پر بھروسہ رکھتے ہوئے اپنا دل پانی کی مانند اس کے سامنے انڈیل دیجئے۔ پھر اس کا انتظار کیجئے اور بڑی امید اور توقع رکھیے کیونکہ وہ سب کچھ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔اس کو اپنی چٹان، اپنی نجات، اپنا قلعہ اور چھپنے کی جگہ مان لیجئے۔ آپ کی ضرورت کے لئے سب کچھ اس کے پاس ہے کیونکہ وہ خود آپ کی ضرورت ہے۔کیونکہ اس کا فضل آپ کے لئے کافی ہے اور اس کی قوت کمزوری میں ہی زور آور ہے (۲۔کرنتھیوں 12:9) اس کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہیں تو وہ وقت پر آپ کو سربلند کرے گا اور اپنی ساری فکر اس پر ڈال دیں کیونکہ اس کو آپ کی فکر ہے۔ (۱۔پطرس 5:6-7)

## خدا کی شفقت اور قدرت

داؤد زبور 62 میں مزید وضاحت کرتا ہے کہ، "خدا نے ایک بار فرمایا - میں نے یہ دو بار سنا کہ قدرت خدا ہی کی ہے، شفقت بھی اے خداوند !تیری ہی ہے۔" (زبور 62:11-12) کیسی زبردست بات ہمارے لئے ہے کہ شفقت اور قدرت پورے جلال اور کاملیت کے ساتھ ہمارے لئے اکھٹے اور میسر ہیں کیونکہ یہ سب کچھ خداوند کا ہے۔ اپنی شفقت کے باعث خداوند ہماری فکر کرتا ، خیال رکھتا اور ہمیشہ ہمارے ساتھ بھلائی سے پیش آتا ہے۔ (زبور 32:10) ہمارا سہارا بنتا۔ (زبور 94:18) ہمیں محفوظ رکھتا۔ (زبور 119:88)، ہمیں بیدار اور زندہ کرتا (زبور 119:88) اور ہمیشہ ہمارے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ (زبور 23:6)۔ یہ سب کچھ اس کی شفقت کے باعث ہے جب کامل قدرت بھی ساتھ شامل ہو تو پھر وہ مکمل طور پر ہماری فکر کرتا ہے اور ہماری ہر جائز ضرورت پوری کرتا ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھیئے کہ اس کی قدرت اور شفقت کی انتہا نہیں ہے یعنی وہ لامحدود ہیں اس لئے کوئی بھی کام اس کے لئے مشکل نہیں! ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ داؤد نبی اور دیگر زبور نویسوں اور بائبلی کرداروں نے خداوند پر بڑی توقعات رکھیں کیونکہ ان کو معلوم تھا کہ وہ ان کا بے پناہ خیال رکھتا اور ان کی فکر کرتا ہے اور ان کی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے اس کے پاس تمام قدرت موجود ہے۔ اس لئے انہوں نے عظیم خدا سے عظیم درخواستیں کیں۔ آپ بائبل مقدس میں سے ان کی درخواستیں، فریادیں اور ایمان سے بھرپور دعائیں بار بار پڑھیئے تو آپ کو اندازہ ہوگا اور یہ سمجھ آجائے گی کہ ان کا بھروسہ خداوند پر اس لئے ہے کیونکہ وہی مدد کرسکتا، سنبھال سکتا، تسلی دے سکتا، حوصلہ دے سکتا، معاف کرسکتا، راہنمائی کرسکتا، قوت دے سکتا، بحال کرسکتا، مہیا کرسکتا اور پھر سے بیدار کرسکتا اور زندہ کر سکتا ہے۔ ایسا انہوں نے ایمان رکھا بلکہ اچھی طرح مان لیا تھا تو خداوند خدا نے نہ صرف ان کی انفرادی طور پر مدد کی بلکہ ان کی وجہ سے پورے پورے گھرانے اور پوری قوم کی بھی مدد کی۔

میری بڑی شدید خواہش ہے کہ کاش میں ان کی دعاؤں اور ایمان بھرے بیانات کو آپ کے لئے اور اپنے لئے صفحات پر منتقل کرتا چلا جاؤں تا کہ خداوند کے جلال اور قدرت کا مظاہرہ ہم سب سمجھتے چلے جائیں اور اپنی عملی زندگی میں ان کو اپنالیں لیکن وقت کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے صرف ایک متاثر کن گواہی یہاں بیان کرتا ہوں۔

"خداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھڑانے والا ہے، میرا خدا میری چٹان جس پر

میں بھروسہ رکھوں گا، میری سپر اور میری نجات کا سینگ، میرا اونچا برج، میں خدا وند کو جو ستایش کے لائق ہے پکاروں گا یوں میں اپنے دشمنوں سے بچایا جائوں گا۔ اپنی مصیبت میں میں نے خداوند کو پکارا اور اپنے خدا سے فریاد کی، اس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میری فریاد جو اس کے حضور تھی اس کے کان میں پہنچی، تب زمین ہل گئی اور کانپ اٹھی، پہاڑوں کی بنیادوں نے جنبش کھائی اور ہل گئیں اس لئے کہ وہ غضب ناک ہوا۔ اس نے اوپر سے ہاتھ بڑھا کر مجھے تھام لیا اور مجھے بہت پانی سے کھینچ کر باہر نکالا، اس نے میرے زور آور دشمن اور میرے عداوت رکھنے والوں سے مجھے چھڑالیا کیونکہ وہ میرے لئے نہایت زبردست تھے، وہ میری مصیبت کے دن مجھ پر آپڑے پر خداوند میرا سہارا تھا، وہ مجھے کشادہ جگہ میں نکال بھی لایا، اس نے مجھے چھڑایا، اس لئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا۔ خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو اجالا کر دے گا، کیونکہ تیری بدولت میں فوج پر دھاوا کرتا ہوں اور اپنے خدا کی بدولت دیوار پھاند جاتا ہوں۔ لیکن خدا کی راہ کامل ہے، خداوند کا کلام تایا ہوا ہے وہ ان سب کی سپر د ہے جو اس پر بھروسا رکھتے ہیں۔ کیونکہ خداوند کے سوا اور کون خدا ہے؟ اور ہمارے خدا کو چھوڑ کر اور کون چٹان ہے؟ خدا ہی مجھے قوت سے کمربستہ کرتا ہے اور میری راہ کو کامل کرتا ہے اور مجھے میری اونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔" (زبور 18)

**کیا آپ بھی اسی خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو پھر کیا یہی خدا آپ کی مشکل اور ضرورت میں آپ کا مددگار رہا؟ اگر ابھی تک ایسا نہیں ہوا تو برائے مہربانی اس کو دوبارہ پڑھیئے اور بار بار پڑھیئے تا کہ آپ کو یقین ہو جائے کہ وہ آپ کو آپ کے خاندان کو کلیسیاؤں کو شہروں کو اور قوموں کو بدل ڈالے گا۔ سوچیئے کہ آپ کس طرح سے اس خدا پر ایمان رکھیں گے اور کیسے دعا کریں گے کہ وہ واقعی آپ کا مددگار ہو؟ آمین**

**اعمال 37:2 میں یوں لکھا ہے،** "جب انہوں نے یہ سنا تو ان کے دلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اے بھائیو! ہم کیا کریں؟" **اور اگر ہم تجزیہ کریں کہ ان لوگوں نے کیا سن لیا تھا کہ انہیں شدید احساسِ گناہ ہوا، تو سادہ سا جواب یہ ملتا ہے کہ انہوں نے صرف کلام خدا سنا تھا اور اگر آپ پطرس رسول کا پیغام پڑھیں تو شاید سب سے زیادہ بائبلی پیغام وہی ہے۔ وہ شروع سے آخر تک صحائف میں سے ہی پیغام تھا۔ یعنی پاک روح نے کلام خدا کے وسیلے ان کے دلوں پر چوٹ لگائی۔ اگر آپ بھی چاہتے ہیں کہ آپ کے پیغامات سن کر لوگ قائل ہوں تو پھر کلام خدا سے بھرپور کلام سنایئے۔**

# بائبل مقدس کا مطالعہ کیسے کریں

## How to Read the Bible

مسیحی زندگی کا مکمل دارومدار ہر مسیحی شخص کی کلامِ خدا سے واقفیت پر منحصر ہے یعنی جو شخص جتنا زیادہ خدا کے قیمتی کلام کا مطالعہ خود کرتا ہے اس کے اثرات تمام پیغامات، تقاریر سنڈے اسکول کی کلاسز، مسیحی کتابیں میگزین وغیرہ کا مطالعہ مل کر بھی اس کے برابر نہیں ہوسکتے۔ ہم اپنی روحانی ترقی کو بائبل مقدس کے ذاتی مطالعے سے جان سکتے ہیں۔ اور جب زندگی کی روٹی کی بھوک ہم میں کم ہونے لگے تو جان لیجئے کہ کوئی بڑا مسئلہ ہے۔ ہوسکتا ہے ہم بہت زیادہ روحانی ٹافیاں (میٹھی میٹھی باتیں سن) کھا رہے ہوں یا روحانی ورزش (دعا اور کلام پر عمل) بہت کم کر رہے ہوں یا پھر ایسی فضا میں سانس لے رہے ہوں جہاں خدا کے ساتھ روحانی ضیافت کرنے کے مواقع نہ ہوں۔ آپ چاہے جیسے بھی حالات سے گزر رہے ہیں یہاں چند سادہ اصول آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جو بائبل مقدس کے انفرادی مطالعے کے پاکیزہ کام میں آپ کے مددگار ہوں گے۔ دعا ہے کہ خدائے پاک روح ان کو استعمال کرے اور سب کی مدد کرے!

### بائبل مقدس کے مطالعے کے لئے وقت نکالیں

ہمارے الٰہی استاد نے اپنے شاگردوں سے ملنے کے لئے خاص وقت اور گھڑیاں ضرور بنا رکھی ہیں۔ اس کا کلام ہماری تازہ، بہترین اور پہلی سوچ ہونی چاہیے۔ ہمیں اپنا بہترین وقت اسے دینا چاہیے جیسا کہ صبح سویرے وقت اکثر بہترین وقت ہے بائبل مقدس کے مطالعے کے لئے ہم اپنے ناشتے کی میز پر یا دفتر کے کام کے بعد، فائلیں چیک کرنے کے دوران، ای میل چیک کرنے کے دوران ہیروں کی طرح چمکنے والی الٰہی سوچ اور پاک ترین خیالات پر غیر منقسم توجہ نہیں دے سکتے۔ بنی اسرائیل کو اوس ختم ہونے سے پہلے من جمع کرنا تھا کیونکہ سورج نکل رہا تھا اور تمام من پگھل جاتا۔ لہذا کوشش کیجئے کہ ناشتہ سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے بہت خوشی، محبت اور اطمینان سے بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے کو اپنا مقصد بنالیں۔ کچھ لوگوں کو شروع میں یہ وقت کافی زیادہ لگے گا مگر بعد میں یہی وقت کم لگنے لگے گا۔ آپ جتنا زیادہ بائبل مقدس کا مطالعہ کریں گے اتنا ہی زیادہ آپ اس کو پڑھنا چاہیں گے۔ یہ ایک بھوک کی مانند ہے جو زیادہ کھانے سے بڑھتی ہے اور اس کا بہترین حصہ آپ کو دیا جائے گا۔ بائبل مقدس ان سے ہی کلام کرتی اور اپنے میٹھے اور گہرے بھید ان پر ظاہر کرتی ہے جو اس کو پڑھنے کے لئے جلدی کرتے ہیں

### پاک روح سے تعلیم پانے کے لئے تیار رہیں

کسی کی لکھی ہوئی بات کو مصنف سے بڑھ کر کوئی بھی بہتر طور پر سمجھا نہیں سکتا۔ اس لئے اگر آپ بائبل مقدس سے

پورے طور پر استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پھر پاک روح سے سیکھنے کی کوشش کریں جس نے پاک لوگوں کے وسیلے اس کو الہام سے لکھوایا۔ جب بھی آپ اس کو پڑھنے لگیں تو دل سے دعا کیجئے: ''میری آنکھیں کھول دے تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب دیکھوں۔'' (زبور 18:119)، اور ''اے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے۔'' (۱۔سموئیل 9:3)

## بائبل مقدس کو طریقے سے پڑھیں

بائبل مقدس کو پڑھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کو شروع سے آخر تک پڑھیئے اور اپنے وقت کے حساب سے سال میں کم از کم پورا پڑھیئے۔ اگر جلدی پڑھ سکتے ہیں تو زیادہ بہتر ہے۔ کچھ حصہ پرانے عہدنامے سے اور کچھ نیا عہد نامے سے روزانہ پڑھتے رہیے۔ ایک زبور شخصی عبادت اور عقیدت کے روزانہ پڑھیئے۔ امثال کی کتاب آپ کو تمام تعلقات میں رویوں کا علم دے گی۔

## ہاتھ میں قلم لے کر بائبل مقدس پڑھیں

فرانسس آر ہاورگل کی بہن بائبل مقدس کے مطالعے کے بارے میں لکھتی ہیں کہ وہ گرمیوں میں سات بجے اور سردیوں میں آٹھ بجے صبح تک بائبل کا مطالعہ کرتی تھی۔ شدید سردیوں میں اسے کہا جاتا کہ وہ اپنے پاؤں آگ کی طرف کر کے آرام سے بائبل پڑھے تو وہ جواب دیتی کہ میں پھر اچھے انداز میں خیالات کو لکھ نہیں پاتی۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ، ''اگر کوئی تلاش کرے تو بائبل مقدس میں بے مثال چیزیں حاصل کرے گا۔'' وہ رات دیر تک بیٹھ کر فضول باتوں سے گریز کرتی اور بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے اور دعا کرنے میں مشغول رہتی۔ صبح جلد ہی اٹھنا اور بائبل مقدس کا مطالعہ کرنا اس کی زندگی کے اہم اصول تھے۔

آپ ان آیات کو خط کشیدہ کیجئے جن کی وجہ سے آپ کی زندگی میں گہرے اثرات مرتب ہوئے اور روزمرہ زندگی بہتر کرنے میں آپ کو مدد ملی۔ جو آیات بار بار دہرائی گئی ہوں ان پر ایک جیسا نشان لگا کر خوب غور کریں کہ ان میں کیا پیغام، تعلیم یا حکم دیا گیا ہے۔ نئے حوالہ جات اور خصوصی الفاظ اور خیالات کو بھی الگ سے تحریر کر کے اپنے لئے ایک خزانہ بناتے جایئے۔ بلاشبہ آپ کو قلم کا کافی استعمال کرنا پڑے گا مگر آپ کے لئے ایک مستقل خزانہ تیار ہوجائے گا۔ بائبل مقدس ہمارے گزرے ہوئے دنوں اور زندگی کے کردار کا احاطہ کر رہی ہوگی۔

## اپنی شخصی ترقی کے لئے بائبل مقدس پڑھیئے

بائبل مقدس صرف دوسروں کے لئے، کلیسیاء کے لئے، سنڈے اسکول کے لئے ہی نہ پڑھیں بلکہ اپنے لئے بھی پڑھیں۔ تاکہ آپ اپنے دل کا حال اس کی روشنی کی کرنوں میں دریافت کر سکیں۔ جب بھی مطالعہ کرنے بیٹھیں تو دعا کریں کہ آج خدا مجھ سے ضرور ہمکلام ہوگا اور جن آیات یا آیت کے وسیلے خدا آپ کے دل سے کلام کرے انہیں

نشان زد کر لیجئے۔ میری کوشش ہوتی ہے کہ جب تک اپنے حصے کی خوراک آسمانی باپ سے حاصل نہ کرلوں میں مطالعہ کرنا بند نہیں کرتا۔ یعنی اپنی روز کی روٹی لے کر ہی مطالعے سے اٹھتا ہوں۔ بعض اوقات پاک روح آپ سے فوری کلام کرے گا تو پڑھنا چھوڑ کر دعا میں خاموشی سے اس کی بات سننے کے لئے ہمہ تن گوش ہوجائیں یعنی غور سے سننے کی کوشش کریں۔ اور سوچیئے کہ میری زندگی کے لئے اس کا کیا مقصد ہے؟ اور میں اپنے کردار میں کیا تبدیلی لاؤں؟

## کلام کو پڑھ کر آخر میں دعا میں جھک جایئے

اگر بہت سا آسمانی پھل مل رہا ہو تو اس کو حاصل کر لیجئے۔ اگر کوئی وعدہ کسی کورے چیک کی طرح ہو تو اس سے فائدہ حاصل کیجئے اگر کوئی دعا ہو تو اسے اپنی ضرورت کے مطابق خدا کے حضور میں پیش کر دیجئے۔ اگر پاکیزگی کی مثال ہو تو خدا سے دعا کریں کہ آپ میں بھی یہی پاکیزگی ہو۔ اگر کوئی سچائی ہو تو دعا کریں کہ وہ سچائی اپنی روشنی سے آپ کی زندگی کو روشن کردے۔ تاکہ آپ بھی زبور نویس کی طرح کہہ سکیں، "آہ! میں تیری شریعت (کلام) سے کیسی محبت رکھتا ہوں۔ مجھے دن بھر اسی کا دھیان رہتا ہے۔" (زبور 97:119)

آپ کب سے بائبل مقدس کا مطالعہ ایسے شروع کریں گے اور اس پر کیسے عمل کریں گے؟

☆☆☆☆☆

# بائبل مقدس کا مطالعہ موثر انداز میں

## Helps For Bible Reading

۱۔ آج ہی سے بائبل کا مطالعہ شروع کریں: کسی کام کو شروع کرنے کے لئے اسے کرنا ضروری ہے اور جب بائبل کے مطالعے کی بات آئے تو اسے ضرور مطالعہ کریں۔ صرف خواہش کرنا یا سوچنا، یا کوشش کرنا ہی کافی نہیں بلکہ آپ کو پڑھنے کے لئے قدم اٹھانا ہوگا مثبت انداز میں دعا سے شروع کریں کیونکہ یہ مطالعہ روز کرنا آسان نہیں۔

۲۔ بائبل مقدس کو سمجھنے کے لئے مطالعہ کریں: صرف صفحات پڑھتے رہنے سے بائبل مقدس کا مطالعہ فائدہ مند ہرگز نہیں ہوسکتا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ انہوں نے بائبل کے چند ابواب روزانہ پڑھنے ضرور ہیں تاکہ بائبل مقدس میں کتابی نشان آگے بڑھتا رہے۔ یہ صرف ایک رسم بن کر رہ جاتی ہے۔ کچھ لوگ دوسروں پر رعب جھاڑنے کے لئے بھی بائبل مقدس کو پڑھتے ہیں۔ لیکن ایک بات ذہن میں بٹھانا ہوگی کہ سمجھے بغیر بائبل مقدس کا مطالعہ بائبل مقدس نہ پڑھنے کے برابر ہے۔ روز بائبل مقدس کے مطالعے کے وقت یہ سوچ کر پڑھیئے کہ یہ مجھ سے کیا کہہ رہا ہے؟ سونا تلاش کرنے والے کی مانند اس کی گہرائی میں اترنے کی کوشش کیجئے۔

۳۔ بچے کی مانند ایمان اور حلیمی رکھتے ہوئے بائبل مقدس کا مطالعہ کریں: جب بائبل مقدس مطالعے کے لئے کھولیں تو اپنا دل بھی کھولیئے اور کہیئے، ''بول اے خداوند کیونکہ تیرا خادم سنتا ہے۔ جو کچھ کلام آپ سے کہے اس پر یقین رکھتے ہوئے اپنے معاملات کو حل کرنے کی کوشش کریں چاہے وہ آپ کے نظریات اور خواہشات کے مطابق بالکل نہ ہو۔ دل سے کلام کی ہر آیت قبول کریں چاہے وہ آپ کی مرضی کے مطابق ہو یا نہ ہو۔ کچھ لوگ اس بری عادت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ وہ اپنی مرضی کی تعلیمات کو قبول کرتے ہیں مگر باقی چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ وہ ان کی برائیاں ظاہر کر رہی ہوتی ہیں۔ مگر آپ نے اس بات کا خاص خیال رکھنا ہے۔ کیونکہ فیصلہ کرنے والے ہم نہیں بلکہ کلام خدا ہے۔ کیا ہم خدا سے بہتر جانتے ہیں؟ اپنے دل و دماغ کو سمجھایئے اور کلام کے تمام حصوں کو من و عن قبول کیجئے جب آپ دعا مانگتے ہیں خدا آپ کی سنتا ہے مگر جب آپ کلامِ خدا پڑھتے ہیں تو خدا آپ سے ہمکلام ہوتا ہے اس لئے آپ نے صرف غور سے سننا ہے!

۴۔ فرمانبرداری کرنے کے لئے بائبل مقدس کا مطالعہ کریں: روزانہ بائبل مقدس کا مطالعہ اس مقصد کے تحت کیجئے کہ آپ اس کے بیانات پر بھروسہ کریں گے اس کے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کریں گے اور اس کے حکموں پر عمل کریں گے۔ جب آپ ہر باب پڑھیں تو سوچیئے کہ یہ کس طرح میری سوچ اور کردار پر روزانہ اثر انداز ہو رہا ہے؟ یہ مجھے کیا سکھا رہا ہے؟ اس لئے کہ جب بائبل مقدس کا مطالعہ عمل کرنے کے لئے کیا جاتا ہے تو وہی سب سے بہتر طریقہ ہے کیونکہ صرف تجسس یا کسی اور مقصد سے بائبل مقدس کو پڑھنے والے بہت سے ہیں۔

۵۔ بلاناغہ بائبل مقدس کا مطالعہ کریں: بائبل مقدس کو روزانہ پڑھنا اور اس پر غور و فکر کرنا اپنی عادت بنا لیجئے۔ انفرادی طور پر خدا کا فضل حاصل کرنا ہمارے لئے ویسے ہی ضروری ہے جیسے بدن کے لئے خوراک اور لباس! گزرے ہوئے کل کا کھایا ہوا کھانا آج کیسے کھائیں گے اور نہ ہی آج کا کھایا ہوا کھانا آنے والے کل میں کھایا جا سکتا ہے۔ اپنے لئے روز کا من روز ہی جمع کیجئے کیونکہ خدا کا کلام زندگی کی روٹی ہے۔ اپنے لئے وقت اور گھڑیوں کا تعین خود کیجئے۔ لیکن پھر اس کی پابندی کیجئے۔ جلد بازی میں بھی مطالعہ نہ کریں بلکہ غور سے پڑھیئے۔ بائبل مقدس کے لئے بہترین وقت مقرر کریں نہ کہ سب سے نکما وقت۔ لیکن جو بھی وقت خدا کے فضل کے تخت کے پاس جانے کے لئے مقرر کریں اس کو اپنی زندگی کا ایک اصول بنا لیجئے اور بلاناغہ اس پر کاربند رہیئے۔

۶۔ **بائبل مقدس کا باترتیب اور مکمل مطالعہ کریں:** کچھ لوگ کلام کے کچھ حصوں کا بھی مطالعہ نہیں کرتے۔ شاید وہ ڈرتے ہوئے ایسا نہیں کرتے۔ جب کہ، ''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے---- فائدہ مند ہے۔'' (۲۔تمتھیس 16:3) کلام سے ڈرنے کی وجہ سچائی کے بارے میں سنے سنائے نظریات ہیں اور کلام سے ناواقفیت ہے۔ کچھ لوگ کلام کا جو حصہ کھل جائے وہی پڑھ لیتے ہیں لیکن یہ باترتیب مطالعہ بائبل مقدس نہیں بلکہ ایسا ہے جیسے کہ فال نکالنا اور یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ اب اس میں کوئی شک نہیں کہ دکھ مصیبت یا بیماری میں بائبل مقدس میں سے مخصوص حوالہ جات کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن متواتر مطالعہ بائبل کے لئے بہتر طریقہ یہ ہے کہ پرانے اور نئے عہد نامے کا مطالعہ باترتیب شروع کریں اور پوری بائبل مقدس پڑھیں۔ اور پھر یہ سلسلہ جاری رکھیں اور بائبل مقدس کو شروع سے آخر تک پورا پڑھیئے اور پھر دوسری بار پڑھیئے اور یہ سلسلہ جاری رکھیں ہر کسی کو اپنے دل میں یہ بات ٹھہرانی ہے اور اسے عمل میں لانا ہے۔ میں اپنے بارے میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے چالیس برس پہلے یہ منصوبہ بنایا تھا اور اس میں تبدیلی کی کوئی وجہ میں نے آج تک نہیں دیکھی۔

۷۔ **دیانتداری سے بائبل مقدس کا مطالعہ کریں:** بائبل مقدس میں لکھی ہوئی ہر بات کو سب سے پہلے ویسے ہی قبول کریں اور بلاوجہ خودساختہ تشریحات سے گریز کریں۔ بائبل مقدس کی ہر آیت جو کہہ رہی ہے اس کا وہی مطلب ہے۔ سیسل کے اصول کے مطابق بھی یہی ہے کہ ''صحائف خوش اپنی تشریح کرتے ہیں اور اس پر کوئی الگ اصول مت بنایئے۔''

۸۔ **ہر آیت میں مسیح خداوند کو دیکھنے کے لئے بائبل مقدس کا مطالعہ کریں:** تمام صحائف کا مقصد یسوع کی گواہی دینا ہے۔ پرانے عہد نامہ کی تمام رسوم یسوع مسیح کا عکس ہیں پرانے عہد نامہ کے تمام انبیاء اور مصنفین مسیح کی علامت ہیں۔ اور اس کی تمام نبوتیں مسیح کی قربانی، دکھوں، پہلی آمد، دوسری آمد، اس کی جلالی بادشاہت، مصلوبیت اور بہت کچھ بائبل مقدس میں موجود ہے مسیح کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔ اس لئے بائبل کا مطالعہ کرتے ہوئے ہمیشہ اس اصول کو ذہن میں رکھیئے۔

بائبل مقدس کے مطالعے کے بارے میں بہت کچھ لکھ سکتا ہوں مگر فی الحال یہی کافی ہے۔ یہ کتاب مقدس جانوں کو سیراب کرتی ہے۔ اس لئے اس کو تھوڑا نہیں بلکہ خوب پڑھیئے۔ ''مسیح کا کلام تمہارے دل میں کثرت سے بسے۔'' (کلسیوں 16:3) روحانی علم میں

بچے نہ بنے رہیں بلکہ خدا کی بادشاہی سے خوب واقف ہوجائیں۔ صرف جذبات مذہب نہیں ہیں بلکہ بائبل مقدس کا عرفان اور حکمت ہمیشہ رہے گی تا کہ آپ بھی ایمان رکھیں اور فخر سے کہہ سکیں، ''جس کا میں نے یقین کیا ہے اسے جانتا ہوں۔۔۔'' (۲۔ تیمتھیس 12:1) آپ نے سوچنا ہے کہ آپ کب ایسا کہہ سکیں گے؟

اگر ہم چاہتے ہیں کہ خدا کی قدرت ہمارے لئے کام کرے تو پھر ہمیں بائبل مقدس کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ کیونکہ خدا کی عظیم قدرت کا ذخیرہ اس کے کلام میں موجود ہے۔ اگرچہ بہت سے لوگ چرچ جاتے ہیں اور یہ عظیم قدرت حاصل کرنے کے لئے دعائیں بھی کرتے رہتے ہیں مگر بائبل مقدس کو نظر انداز کیے رکھتے ہیں، لوگ اپنی زندگی میں قوت اور پھل حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر یسوع کے یہ الفاظ بھلائے بیٹھے ہیں، ''بیج خدا کا کلام ہے۔'' (لوقا 11:8) ان کی خواہش ہوتی ہے کہ جن کو گواہی دیتے ہیں ان کے پتھر دلوں پر چوٹ پڑے اور ان کا ضدی پن ختم ہوجائے اور وہ خدا کی مرضی کے اسیر ہوجائیں مگر وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ خدا نے کہا تھا، ''کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں؟ خداوند فرماتا ہے اور ہتھوڑے کی مانند جو چٹان کو چکنا چور کر ڈالتا ہے؟'' (یرمیاہ 29:23) اگر ہم اپنی زندگی اور خدمت میں خدا کی بھرپور قوت کا مظاہرہ دیکھنا چاہتے ہیں تو پھر خدا کے کلام کو بلا ناغہ روٹی کی مانند اپنی روحانی خوراک بنانا ہوگا۔ اس سے بڑھ کر کوئی خوراک نہیں۔ کیونکہ جب جسم کو صحت مند غذا ہی صحت مند بناتی اور رکھتی ہے ویسے ہی کلام خدا ہماری روحانی صحت کا باعث ہے۔

یسوع کا کفارہ بخش خون ہماری فتح کا سب سے بڑا نشان ہے اس کے وسیلے ہم گناہ کے زور اور گناہ کی شرمندگی سے چھٹکارا حاصل کرتے ہیں۔ ہمارے خداوند کی عظیم موت کا عظیم مقصد شیطان کے کاموں کو مٹانا بھی تھا۔ گناہ شیطان کا ہی کام ہے۔ اس پر غالب آنے، اس کے بندھن توڑنے، اس کا اختیار مٹانے، اس کی تباہ کاریوں کو دور کرنے، اور اس کے فتوؤں سے چھڑانے کے لئے خدا کے پاک بیٹے یسوع کو سب س مکروہ اور لعنتی موت یعنی صلیبی موت مرنا پڑی۔ جتنا بھی دکھ اس نے برداشت کیا، باغ جو جانکنی کے عالم میں سے گزرا، صلیب پر جو اذیت اس نے برداشت کی وہ سب ہمارے گناہوں کے لئے تھی، ''جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تا کہ فدیہ ہوکر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی امت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔'' (ططس 14:2) آپ اندازہ کیجئے کہ مسیح کی موت اور گناہ کی موت کے درمیان کیسا خوبصورت تعلق ہے۔ یعنی حقیقی تقدیس صلیب سے ہی آتی ہے۔ میرے عزیز واس کو صلیب پر مسیح کے کام میں تلاش کیجئے کیونکہ پاک روح کے وسیلے گناہوں کی معافی آپ کو وہیں سے حاصل ہوگی۔ صلیب خداوند یسوع کی صلیب ہماری فتح بن گئی ہے آپ کو وہاں پر محبت ہی محبت ملے گی۔ پاکیزگی ملے گی کیونکہ خداوند یسوع کا قیمتی خون وہیں ملے گا، جو، ''ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔'' (۱۔ یوحنا 7:1) جب آپ صلیب کے نیچے پناہ لیتے ہیں تو پھر شیطان آپ کا دشمن آپ تک پہنچ نہیں سکتا، گناہ آپ پر زور نہیں جما سکتا، اور نہ ہی الزام لگانے والا الزام لگا سکتا ہے۔